

# تریتی نصاب

برائے مکاتیب قرآنیہ (ناظرہ)

مکتب میں پڑھنے والے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے  
 ۱۔ نورانی قاعدہ ۲۔ ایمانیات و عبادات ۳۔ احادیث مسنونہ و عائیں  
 ۴۔ سیرت و اخلاق و آداب ۵۔ عربی اور اردو زبان  
 پر مشتمل ایک مختصر اور آسان نصاب



جمع و تہذیب

حکومت پاکستان تعلیم و ثقافت



پروفیسر  
 حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہ العالی  
 صدر دارالعلوم دیوبند

دعائے نجات  
 حضرت مولانا ابوالکلام آزاد صاحب مدظلہ العالی  
 جس نے اس کتاب کو تیار کیا

## جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ٹریڈ مارک # 432684 / 432681

کتاب کا نام : تربیتی نصاب (حصہ اول) برائے مکاتب قرآنیہ (ناظر)

تاریخ اشاعت : اگست 2016ء

کمپوزنگ و ڈیزائننگ : محمد جنید اقبال، عبید اشفاق

ناشر : مکتب تعلیم القرآن الکریم

ایڈیشن : 25000/01

ملنے کے پتے

مکتب تعلیم القرآن الکریم

C-1 کا سو پلین سوسائٹی، بالٹا مل سہائی کلب، مگروینڈر کراچی۔

ای میل: maktab2006@hotmail.com

درس سہیت اعلم

ST-9E بلاک نمبر 8، گلشن اقبال، مکتب سہیت اعلم کراچی

فون: +92-21-34976073، فیکس: +92-21-34976339

مکتبہ سہیت اعلم اردو بازار کراچی۔ فون: 021-32726509

تربیتی نصاب پڑھانے کی معلومات کے لیے رابطے نمبر

کراچی: 0333-3204104 سندھ: 0335-1223448

لاہور: 0321-4066762 پنجاب: 0300-2298536

بلوچستان: 0335-3222906 خیبر پختونخوا: 0323-2163507

کتاب کی خریداری کے لیے رابطے نمبر: 0331-3259464، 0332-2154190

اوقات: صبح 8:00 بجے تا 5:00 بجے شام (علاوہ اتوار)

www.maktab.com.pk

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



(حصہ اول)

# تریتی نصاب

برائے مکاتیب قرآنیہ (ناظرہ)

مکتب میں ناظرہ قرآن کریم پڑھنے والے بچوں کی تعلیم و تربیت  
کے لیے ایک مختصر اور آسان نصاب

طالب علم / طالبہ کا نام: \_\_\_\_\_ ولدیت: \_\_\_\_\_

مکتب کا نام: \_\_\_\_\_ معلم / معلمہ کا نام: \_\_\_\_\_

ذمہ داریہ نگار

حضرت مولانا محمد رفیع عثمانی رحمہ اللہ

رئیس جامعۃ العلوم الاسلامیہ، دارالعلوم دیوبند، پاکستان

ادبیات

حضرت مولانا محمد رفیع عثمانی رحمہ اللہ

صدر دارالعلوم کراچی

## مکمل نصاب کا اجمالی خاکہ

اللہ تعالیٰ اعظم	حمد و نعت	پانچ (۵) حمد اور پانچ (۵) نعتیں۔
قرآن کریم	قاعدہ	مکمل نورانی قاعدہ مع ضروری قواعد۔
	ناظرہ	ناظرہ قرآن کریم مکمل مع قواعد اجراء۔
	حفظ سورۃ	سورۃ فاتحہ، نصف <b>سورۃ</b> پارہ اور آیت الکرسی۔
ایمانیات و مہربانیاں	اسمائے حسنیٰ	اللہ تعالیٰ کے نالوںے نام ترجمے کے ساتھ۔
	عقائد	کلمے، ایمان، محمل، ایمان مفصل، عقائد کی درستگی سے متعلق اہم اور بنیادی باتیں۔
	طہارت و نماز	استنجا، وضو اور غسل کا طریقہ، مکمل نماز اور نماز کے تفصیلی احکام۔ زکوٰۃ، روزہ، حج اور احکامات کے اہم اور بنیادی مسائل۔
مسنون دعائیں و احادیث	احادیث	پانچ (۵۰) احادیث مبارکہ ترجمے کے ساتھ۔
	مسنون دعائیں	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مختلف مواقع اور اوقات میں پڑھی جانے والی مسنون دعائیں (۵۰) مسنون دعائیں حفظ۔
اخلاق و آداب	سیرت	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے وفات تک کی مبارک زندگی اور خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زندگی کے مختصر حالات۔
	اخلاق و آداب	اسلامی طرز زندگی، اخلاق و آداب اور روزمرہ کی سنتوں پر مشتمل <b>پانچ</b> اسباق۔
زبان	عربی زبان	عربی میں گنتی، دنوں اور مہینوں کے نام، روزمرہ استعمال ہونے والی چیزوں کے نام، چھوٹے چھوٹے جملے اور گفتگو۔
	اردو زبان	اردو زبان ابتدا سے پڑھنا اور اردو زبان میں سوالات و جوابات پر مشتمل دین اسلام اور اسلامی شخصیات سے متعلق اہم معلومات اور انبیاء علیہم السلام کے واقعات۔
طمان	بیان و دعا	سات (۷) بیان اور تیرہ (۱۳) قرآنی دعائیں۔



## ترتیبی نصاب حصہ اول کا خاکہ

قرآن کریم	نورانی قاعدہ	مکمل نورانی قاعدہ، نقطے، الف سے پانچ حروف کی پہچان، سونے حروف، نرم حروف، تیل والے حروف، مرکبات، حرکات، جوین، کھڑی حرکات، جزم، حروف مد، حروف لین، ....، الی آخر۔
ایمانیات و عبادات	حفظ سورۃ	سُورَةُ الْفَاتِحَةِ، سُورَةُ الْاِخْلَاصِ، سُورَةُ الْفَلَقِ اور سُورَةُ النَّاسِ۔
ایمانیات و عبادات	عقائد	کلمہ طیبہ، کلمہ شہادت، اللہ تعالیٰ، اس کے صلی "اَنْزَلَ خُشْن" سے "اَلْبَارِئِ" تک، پندرہویں۔
ایمانیات و عبادات	طہارت	وضو کا طریقہ۔
ایمانیات و عبادات	نماز اور مسائل نماز	نماز کی اہمیت و فضیلت، کلمات نماز ترجمے کے ساتھ، نماز پڑھنے کا طریقہ، غور و فکر کی نماز کا طریقہ۔
ایمانیات و عبادات	آٹھ احادیث ترجمے کے ساتھ	● بھائی چارگی ● سلام پہلانا ● نیسے کی ممانعت ● صحیح رکوع و سجدہ ● کھانے کا اہم ادب ● صلہ رحمی کا حکم ● مدد صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنا ● ظلم کی ممانعت
ایمانیات و عبادات	مسنون دعائیں	خاص خاص موقعوں پر کہے جانے والے اذکار، کھانے سے پہلے کی دعا، کھانے کے شروع میں "بسم اللہ" پڑھنا، بھول جائیں تو یہ پڑھیں، کھانے کے بعد کی دعا، دودھ پینے کے بعد کی دعا، سونے کی دعا، سو کر اٹھنے کے بعد کی دعا، علم میں اضافے کی دعا، دھوکے و دہمان کی دعا، دھوکے کے بعد کی دعا۔
ایمانیات و عبادات	سیرت	ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش، پرورش، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چند عادات مبارکہ۔
ایمانیات و عبادات	چوبیس کھٹے کے مسنون اعمال اخلاقیات و آداب	تَقْوَاؤُا وَتَشَبَّهُوا بِہٖ، سلام، والدین کا ادب، پہننے، کھانے اور سونے کے آداب۔
زبان	عربی	عربی میں ایک سے ۲۰ تک گنتی، دونوں کے نام، قمری اور شمسی مہینوں کے نام۔
زبان	اردو	حروف کی پہچان، دو حرفی، تین حرفی، چار حرفی اور پانچ حرفی الفاظ، الف مد کے ساتھ۔
زبان	ہریان و دعا	ایک بیان اور دو قرآنی دعائیں۔

## فہرست مضامین

39	حروف مدہ	7	کلمات جو ہر یک (حرف مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہ العالی)
40	حروف لین	8	وجاہت کلمات (حرف مولانا اکرم ہزارہی اسکندری صاحب مدظلہ)
41	مشق	9	تقریظ (حرف مولانا یحییٰ محمد رفیع مولیٰ صاحب مدظلہ العالی)
45	ہمزہ ساکنہ	10	تقریظ (حرف مولانا مہناظ فضل الرحیم صاحب مدظلہ العالی)
45	حروف قلقلہ	11	مقدمہ
46	را کے قاعدے	12	نصاب کی خصوصیات
48	تقدید	13	چاہات برائے معصین / معلمات
49	تقدید کی مشق	14	تعلیمی ایام
51	غٹھ	15	نظام الاوقات
52	نون ساکن اور نونین کے قاعدے	16	سم
56	میم ساکن کے قاعدے	17	نعت
57	نون قطعی	نورانی قاعدہ	
57	لفظ اللہ کے لام کے قاعدے	18	نظم
58	مد کا بیان	18	منطریات
59	خاتمہ اجرائے قواعد ضروریہ	27	مرکبات
61	وہ کلمات جو موافق رسم خط قرآن کریم کے لکھنے میں اور طرح ہیں اور پڑھنے میں اور طرح	30	حروف مقطعات
62	علامات وقف	31	حرکات
قرآن کریم		33	تنوین
63	حفظ سورۃ کا نصاب	35	حرکات اور نونین کی مشق
		36	کھڑی حرکات
		38	جزم

مستون اذکار	
88	ادھنی تکرار پر چڑھتے ہوئے کہیں
88	بچے اترتے ہوئے کہیں
88	کوئی چیز اچھی لگے تو کہیں
89	جب کسی کام کے کرنے کا ارادہ ظاہر کریں تو کہیں
89	کسی کے مرنے کی خبر یا کوئی تکلیف پہنچے یا کوئی چیز کم ہو جائے تو کہیں
89	کوئی کچھ دے یا اچھا سلوک کرے تو یہ کہیں
مستون دعائیں	
90	کھانے سے پہلے کی دعا
90	کھانے کے شروع میں "بِسْمِ اللّٰهِ" پڑھنا بھول جائیں تو یہ دعا پڑھیں
91	کھانے کے بعد کی دعا
91	دودھ پینے کے بعد کی دعا
92	سوئے وقت کی دعا
92	سو کر اٹھنے کے بعد کی دعا
92	علم میں اضافے کی دعا
93	دشمن کے درمیان کی دعا
93	دشمن کے بعد کی دعا

ایمانیات	
64	کلید طیبہ
65	کلید شہادت
66	اللہ تعالیٰ
67	اسمائے حسنیٰ
68	ہمارا دین
عبادات	
69	دشمن کا بیان
71	نماز کی اہمیت و فضیلت
72	کلمات نماز
78	نماز پڑھنے کا طریقہ
81	عورتوں کی نماز کا طریقہ
احادیث	
84	بھائی چارگی
84	سلام پھیلانا
85	غصے کی ممانعت
85	صحیح رکوع و سجدہ
86	کھانے کا اہم ادب
86	صلہ رحمی کا حکم
87	صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنا
87	ظلم کی ممانعت

114	تین حرفی الفاظ
115	چار حرفی الفاظ
115	پانچ حرفی الفاظ
116	الف کے ساتھ
117	بیان و دعا
119	عمل چارٹ پر کرنے کا طریقہ
120	عمل چارٹ
122	دس عملی کام
136	پہلے مہینے کے سوالات
136	دوسرے مہینے کے سوالات
136	تیسرے مہینے کے سوالات
137	چوتھے مہینے کے سوالات
137	پانچویں مہینے کے سوالات
138	چھٹے مہینے کے سوالات
138	ساتویں مہینے کے سوالات
138	آٹھویں مہینے کے سوالات
139	نویں مہینے کے سوالات
139	دسویں مہینے کے سوالات
140	حوالہ جات
142	طالب علم کی نماز کی ڈائری
147	رمضان چارٹ
148	ماہانہ حاضری اور ٹیکس چارٹ

سیرت	
94	ہمارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
95	ہمارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پرورش
96	ہمارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی چہ عادات مبارکہ
اخلاق و آداب	
97	تَعَوُّذ
98	تَسْبِیْح
99	سلام
100	والدین کا ادب
101	بچے کے آداب
102	کھانے کے آداب
103	سونے کے آداب
عربی زبان	
104	الْاَعْدَادُ (مثنیٰ)
106	اَنْهَارُ الْاَسْبَحِ (ملنے کے دن)
106	شَهْرُ السَّنَةِ الْقَمَرِيَّةِ
107	شَهْرُ السَّنَةِ الشَّمْسِيَّةِ
اردو زبان	
108	حروف کی پہچان
114	دو حرفی الفاظ



## کلمات تبریک

شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب مَدَنی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْہِ  
صدر وفاق المدارس العربیہ، پاکستان

محترم احباب احمد مساجد / ذمہ داران مکاتب و اسکول

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر و عافیت ہوں گے اور دین کی مبارک محنت اور عوام الناس کی تعلیم و تربیت میں مصروف ہوں گے۔

مساجد و مکاتب قرآنیہ اور اسکول کے لیے مفید درسی کتب کا تعارف :-

اللہ تعالیٰ نے آپ حضرات کو ایک اہم ذمہ داری نصیب فرمائی ہے۔ مسجد میں ناظرہ قرآن پاک پڑھنے کے لیے آنے والے بچے اور بچیاں الحمد للہ کافی تعداد میں ہیں، ان کی بچپن ہی سے بنیادی تربیت ہو جائے تو اس سے ان شاء اللہ مثالی معاشرہ وجود میں آئے گا۔

1. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وفاق المدارس کے فضلاء کرام نے مکاتب قرآنیہ میں ناظرہ قرآن کریم پڑھنے والے بچوں اور بچیوں کی تعلیم و تربیت کے لیے "ترقی نصاب" کے عنوان سے پانچ سالوں پر مشتمل ایک نصاب مرتب فرمایا ہے، جو ان پانچ مضامین پر مشتمل ہے:

- 1 قرآن کریم
- 2 ایمانیات و عبادات
- 3 احادیث و مسنون دعائیں
- 4 سیرت و اخلاق و آداب
- 5 عربی و اردو زبان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ یہ نصاب ایک نظام کے ساتھ مربوط ہے، روزانہ ڈیڑھ گھنٹہ اجتماعی پڑھانے کی توجہ ہے۔ اگر یہ نصاب مرتب کیے گئے نظام کے تحت پڑھایا جائے تو امید ہے کہ ان شاء اللہ ہر بچہ / بچی ناظرہ قرآن کریم کے ساتھ ساتھ دین کی اہم و بنیادی تعلیم بھی آسانی کے ساتھ حاصل کر لے گا اور کم وقت میں بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔

2. اسکول میں پڑھانے کے لیے مفید درسی کتب میں سے اسلامیات، اردو اور انگریزی کی بعض کتب اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تیار ہو چکی ہیں۔ ان کتب میں بنیادی طور پر اس بات کی طرف توجہ دی گئی ہے کہ امت مسلمہ کے نو نسلوں کی معیاری اور صحیح تعلیم و تربیت ہو۔

گزارش ہے کہ آپ کے محلہ یا علاقہ احباب میں کوئی اسکول سے متعلق ہو تو ان اسکولوں میں بھی ان کتب کا تعارف کروائیں۔

امید واثق ہے کہ مندرجہ بالا گزارشات پر عمل فرما کر ممنون فرمائیں گے۔

سلیم اللہ خان

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

## دعائے کلمات

حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب مَدَّ ظِلُّهُ الْعَالَمِ

ریجنس جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی

**اَلْحَمْدُ لِلّٰہ**! جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن، جامعہ دارالعلوم (کراچی) اور جامعہ فاروقیہ کے فضلاء کرام نے ناظرہ قرآن کریم پڑھنے والے طلباء/طالبات کے لیے ایک ”ترقی نصاب“ بنایا ہے۔ اُمید ہے کہ اس سے **اِنْ شَآءَ اللہ** بچوں کی اچھی تعلیم و تربیت ہوگی۔

مساجد کی کمیٹی کے ذمہ داران.... ائمہ مساجد اور مہتممین مدارس سے گزارش ہے کہ جو بچے مکاتب میں ناظرہ قرآن کریم پڑھنے کے لیے آتے ہیں ان میں اس نصاب اور اس نظام کو رائج فرمائیں، اس سے **اِنْ شَآءَ اللہ** بچے/بچیوں کی اچھی تربیت ہوگی۔

دل سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس منت کو قبول فرمائے۔ ہر گاؤں، دیہات، محلے اور ہر مسجد میں اس ترتیب کو قائم فرمائے اور والدین کے بھی دین پر آنے کا ذریعہ بنائے۔

معلمین، معلمات کے لیے یہ حضرات جو کورسز کرائیں اس میں اخلاص، عافیت اور قبولیت عطا فرمائے۔ **اٰمِنٌ یَّارَبَّ الْعَالَمِیْنَ**۔

عبدالعزیز عسکری

## لقریظ

حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مَدَظَنَةُ الْعَالِی

صدر جامعہ دارالعلوم کراچی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

”کتب تعلیم القرآن الکریم“ کی طرف سے شائع کیے گئے ”ترقیی نصاب (حصہ اول)“ کا تفصیلی مطالعہ تو نہ ہو سکا، لیکن متفرق مقامات دیکھنے سے ہی بہت خوشی ہوئی، بچوں کی تربیت کے لیے بہت مفید ہوگا۔ اگر مکاتب قرآنیہ میں اس کتاب کو داخل نصاب کر دیا جائے تو یہ ان کم عمر بچوں کے لیے بہت بڑا تحفہ ہوگا اور ان کی کردار سازی میں معاون ہوگا۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب سے ہماری نئی نسل کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچائے اور اس کے مرطب کرنے والے حضرات کی مخلصانہ خدمت قبول فرما کر اجر عظیم سے نوازے اور مکاتب قرآنیہ کے اس تذوق و منتظمین کو توفیق دے کہ اسے بچوں کی تربیت کے لیے استعمال کریں۔

محمد رفیع عثمانی



## لقریظہ

حضرت مولانا مفتی فضل الرحیم صاحب مَدَّ ظِلُّهُ اَعَالٰی

استاذ المحدث، نائب مہتمم و ناظم تعلیمات جامعہ اشرفیہ لاہور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَالْعَالَمِينَ بِالْمُنْقِبِ وَالْأَمَلِ وَالسَّلَامِ عَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

اس پرفتن دور میں میڈیا نے اس مظہم نواز سے معصوم بچوں اور بچیوں کے ایمان کو تباہ و برباد کرنا شروع کیا ہے کہ اصنام کے نام پر سب سے ملک پاکستان میں والدین دوسرے بچوں کے بے نسل ہونے کے ایمان کی حفاظت سب سے بڑا چیلنج بن گیا ہے۔ اب والدین دوسرے بچوں کی سب سے بڑی اے داری یہ ہے کہ وقت کے اس چیلنج کا ایمانی ٹوٹ، امت و جرات کے ساتھ مقابلہ کریں۔

ہماری مساجد و مکاتب قرآن کا جو سلسلہ ایک عرصے سے چل رہا ہے، یہ ایک بہترین ذریعہ ہے کہ یہاں تھوڑے سے وقت میں ان بچوں کے دلوں میں ایمانی چراغ روشن کیا جاسکے، ان مکاتب میں بچوں کو پڑھانے کے لیے ترتیب دی گئی کتاب ترتیبی صاحب کا احقر نے مطالعہ کیا اور اصلاح کا ایک بہترین ذریعہ اور وسیلہ پایا۔

یہ کتاب آسان و خوب صورت انداز میں ترتیب دی گئی ہے اور بچوں کی اپنی سطح کے مطابق ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اگر اس کے پڑھانے والے اس تہذیب کرام ایمان، اخلاق و عبادات کو صحیح ترقی نواز سے سکھائیں تو یہ تمام شرور اور فتنوں سے بچنے کا کام آجایا ہوگا۔

اللہ تعالیٰ بن تمام حضرات کو جزائے غیر عطا فرمائے جنہوں نے اس کتاب کو اس خوب صورت انداز میں مرتب اور شائع کیا ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو ملک کی تمام مساجد میں رائج فرمائے اور ملک پاکستان کے ایک ایک بچے اور بچی کے ایمان کی حفاظت کا ذریعہ بنائے۔ آمین

محتاج دعا

فضل الرحیم





(سید ابن ماجہ، الاصاب، باب فضل العاممین، الرقم: ۳۸۰۳)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کی دی ہوئی توفیق سے "اساتذہ کرام کتب تعلیم القرآن الکریم" نے ناظر و  
قرآن کریم پڑھنے والے بچوں اور بچیوں کے لیے کے نام سے زیر نظر سمیت  
چھ حصوں پر مشتمل نصاب مرتب کیا ہے اور روزانہ اس کی پڑھائی کے لیے صرف ڈیڑھ گھنٹے کا وقت مقرر کیا ہے۔  
اس نصاب کو مکمل کرنے پر ان شاء اللہ ہر بچہ/بچی بہ نیکہ لے گا۔  
نورانی قاعدہ، ناظرہ قرآن کریم مکمل، سورۃ الفاتحہ، سورۃ الاحقاف، سورۃ الاحزاب اور آیات الکرسی حفظ۔  
کلمے، اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام، دین کے ضروری اور بنیادی عقائد اور مسائل۔  
لہذا کا مفصل طریقہ۔  
چالیس احادیث مبارکہ اور چھاس مسنون دعا بھی۔  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی سیرت۔  
اخلاق و آداب کے چھبیس اسباق۔  
ابتدائی عربی، اردو و زبان، ووردین اسلام سے متعلق اہم مطلوبات۔  
بائیس خدمت ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اسے شرف قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

عاجز دانشور و خواست: "تربیتی نصاب، حصہ اول" مدرسہ عربیہ اسلامیہ جامعہ العلوم الاسلامیہ علامہ بخاری ناؤن کراچی،  
جامعہ دارالعلوم، جامعہ فاروقیہ، جامعہ اشرفیہ، ہمدرد گورنمنٹ مدارس کے علمائے کرام کی زیر نگرانی مرتب کیا گیا ہے۔ ان سب مدارس کو  
اور کتب تعلیم القرآن الکریم کے اساتذہ و معاونین کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیے گا۔ اس سے آپ کو بھی فائدہ ہوگا۔  
حدیث شریف میں آتا ہے:

ما من عبد من عبدی یزعم انہ لا حینہ یظہر الہنیب الا لاقاب المہذب و لعل یتشرب

(مکمل اسم الذکر، آپ فضل اللہ و تسمیہ علیہم الصلوٰۃ والسلام، الرقم: ۶۶۵)

ترجمہ: "جو کوئی مسلمان اپنے بھائی کے لیے اس کی عدم موجودگی میں (فائدہ مند) دعا کرے تو ایک لڑشتہ  
کہتا ہے: "خیر ہے یہ بھی ایسا ہی ہو۔"

آپ حضرات سے صوبہ دانشور و خواست ہے جہاں قطعی نظر آئے ضرور مطلع فرمائیں۔

از احباب کتب تعلیم القرآن الکریم



## نصاب کی خصوصیات

کم از کم روزانہ کا مختصر نصاب جسے طلبہ و طالبات دوسری مصروفیات کے ساتھ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں۔  
یہ نصاب ابتدائیہ سمیت چھ حصوں پر مشتمل ہے۔  
یہ نصاب ایک مکمل نظام کے ساتھ مربوط ہے۔  
ہر سبق کو پڑھانے کے لیے دنوں اور مہینوں کو متعین کر دیا گیا ہے تاکہ اساتذہ کرام کو پڑھانے میں آسانی ہو۔  
جس سال میں جو سبق پڑھائے جائیں گے اس کا خاکہ دیا گیا ہے اور مکمل نصاب کا اجمال خاکہ بھی دیا گیا ہے۔  
ہر مضمون کے شروع میں اس کی لکھی گئی ہے تاکہ طلبہ / طالبات کے سامنے مضمون کا تعارف اچھی طرح ہو جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور موادِ پچوں کی ذہنی سطح کے مطابق ہے۔

زبانی یاد کرائی جانے والی باتوں پر یہ علامت اور سمجھائی جانے والی باتوں پر یہ علامت لگائی گئی ہے۔  
ہر مضمون کو الگ رنگ دیا گیا ہے اور ہر مضمون کا رنگ دوسرے مضمون سے جدا ہے تاکہ ایک مضمون پڑھنے کے بعد دوسرا مضمون پڑھنے کے لیے کتاب میں تلاش کرنا آسان ہو۔  
ہر اگلے سال میں گزشتہ سال میں یاد کرائی گئی سورتوں .... کی  
دہرائی کرائی گئی ہے تاکہ یہ یاد رہے۔

کتاب کے آخر میں ہر مہینے کے ۱۰ دن دیے گئے ہیں۔

کِتَابُ بَنَدِ کِتَاب کے آخر میں حواہات بھی دیے گئے ہیں تاکہ ہر مسئلہ ہو۔

نصاب کے آخر میں موجود ہے تاکہ بچپن ہی سے نماز جیسی اہم عبادت کی عادت ہو۔

نصاب کے آخر میں بھی دیا گیا ہے تاکہ بچپن سے رمضان المبارک میں روزوں اور اعمال کا اہتمام

پیدا ہو۔

نصاب میں بچوں کی تربیت کے لیے دیا گیا ہے تاکہ بچے / بچیاں بچپن سے باعمل بن سکیں۔

## ہدایات برائے معلمین / معلمات

اس نصاب کی ترتیب اور نلام اچھی طرح سمجھ لینا ضروری ہے اس لیے کہ یہ نصاب ایک نلام کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے اور اس سے مکمل فائدے کے لیے نلام و نصاب کی رعایت ضروری ہے۔

اس سلسلے میں ادارہ میں اساتذہ کرام کے لیے

رکھی جاتی ہے، جس میں بورڈ پر قاعدہ پڑھانے کا طریقہ، پڑھانے کا طریقہ، نبوی طریقہ تعلیم، نبوی طریقہ تربیت، بچوں کی نفسیات اور عملی تربیت کرنے کے طریقے بتائے جاتے ہیں۔

تمام اساتذہ کرام اور معلمات سے درخواست ہے کہ کم از کم ایک مرتبہ میں ضرور شرکت فرمائیں۔

ادارہ "مکتب تعلیم، القرآن الکریم" کے تحت مکاتب کے اساتذہ کرام سے جو یہ کورس کا نظم بنایا جاتا ہے جس میں نورانی قاعدہ مکمل ہے، رواں کے ساتھ پڑھانے کا طریقہ بھی سکھایا جاتا ہے۔

اساتذہ کرام / معلمات کی تعلیم موثر بنانے کے لیے

کے نام سے، ایک کتاب مرتب کی گئی ہے جس میں ان کے لیے یہ کتاب اساتذہ کرام / معلمات کے لیے بہترین معاون ہے۔ اور کتاب کا طریقہ کار ذکر کیا گیا ہے۔

نورانی قاعدہ سے متعلق اہم نصیحتیں، ہدایات، ہر سبق کا مقصد، بورڈ پر پڑھانے کا طریقہ اور ہر سبق سے متعلق ضروری ہدایات پر مشتمل کے نام سے ایک کتاب مرتب کی ہے۔ اساتذہ کرام روزانہ

اس کا مطالعہ کر کے اس کے مطابق سبق پڑھائیں تو امید ہے طلباء طالبات میں نمایاں کارکردگی آئے گی۔

تمام طلباء کو بتائی طور پر پڑھائیں۔

جو سبق پڑھائیں اس کی کرائیں، خاص طور پر عملی مشق ضرور کرائیں۔

اس نصاب میں ہر مضمون سے متعلق دس اسباق دیے گئے ہیں ہر سبق ایک ماہ میں پڑھائیں۔ اس طرح دس ماہ میں یہ نصاب مکمل ہوگا۔ بقیہ دو ماہ رمضان، عید الفطر، عید الضحیٰ وغیرہ کی تعطیل کے ہوں گے۔ اگر کسی مہینے کا نصاب کسی مضمون میں جملہ مکمل ہو جائے تو اس کا بقیہ وقت دوسرے مضامین کے لیے استعمال کریں تاکہ ہر مہینے کا نصاب تمام مضامین میں ایک ساتھ رہے اور کتاب ایک ساتھ ختم ہو۔ اس نصاب میں ہر مہینے کی پڑھائی، دہرائی، ماہانہ جائزہ، بزم اور تعطیل کے دن متعین کیے گئے ہیں۔ ہر مہینے میں جس دن پڑھائی کے بعد، جن دن دہرائی کے، دو دن ماہانہ جائزے، ایک دن بزم اور باقی چار دن ہفتہ وار چھٹی کے ہوں گے۔

پڑھائی	20 دن	بزم	ایک دن
دہرائی	3 دن	تعطیل	4 دن
جائزہ	2 دن	کل	30 دن

بزم والے دن پڑھائے گئے اسباق میں سے طلباء/ طالبات کا آپس میں سوال و جواب کی صورت میں تقریری مقابلہ کریں۔

### خانوں میں دستخط کی ترتیب:

ہر سبق کے لیے جو دن متعین ہیں ان کو صفحے کے آخر میں لکھ دیا گیا ہے۔ سبق کے ختم پر دستخط کے خانوں پر دستخط کریں اور طلباء/ طالبات کو اس بات کا پابند کریں کہ اپنے سرپرست سے بھی دستخط کرائیں۔

### غیر حاضر طلباء/ طالبات کی ترتیب:

غیر حاضری کی وجہ سے طالب علم کا جتنا سبق رہ گیا اس کے متعلق غور فرمائیں، اگر وہ سبق ایسا ہے کہ اس کے بغیر اگلا سبق سمجھ نہیں آ سکتا تو اس کو انفرادی طور پر پڑھائیں، جیسے نوری قاعدہ کا سبق اور اگر ایسا سبق ہے کہ اس کے بغیر بھی کچھ سبق سمجھ آ جائے گا تو اس کو چھوڑ دیں تاکہ اجتماعیت باقی رہے اور اس چھوٹے ہوئے سبق کو دہرائی کے دنوں میں یاد کرانے کی کوشش کریں۔



نصاب میں شامل مضامین میں سے تجویز کے ساتھ روزانہ پڑھائیں، بقیہ چار مضامین کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک دن نیابت و مہادت اور احادیث و مسنون و دعائیں اور دوسرے دن بیعت و اخلاق و آداب عربی اور اردو زبان کا مضمون پڑھائیں۔

۷ مضامین کے پڑھانے کے لیے اوقات مقرر ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے:

ایک دن پڑھایا جائے	اوقات
فتاویٰ جماع (حمد)	۵ منٹ
نورانی قاعدہ	۶۰ منٹ
ایمانیات و مہادات	۱۰ منٹ
احادیث و مسنون و دعائیں	۱۰ منٹ
دوسرے دن پڑھایا جائے	اوقات
افتاویٰ اجتماعی (نعت)	۵ منٹ
نورانی قاعدہ	۶۰ منٹ
سیرت و اخلاق و آداب	۱۰ منٹ
زبان (عربی اور اردو)	۱۰ منٹ

بقیہ وقت میں لہزہ کی ڈائری دیکھیں۔ آج جو پڑھایا گیا ہے اس پر عمل کرنے کی ترغیبی بات

۸ گزشتہ کل کی مختصر کارگزاری سنیں۔

نیز مضامین کے لیے جو اوقات دیے گئے ہیں ان میں کی اور مضامین کی گنجائش ہے۔

آٹھویں، نویں اور دسویں صفحے میں اسباق کے آخری چار دن نورانی قاعدہ پڑھانے کے بجائے سویرتیں یاد کرائیں۔

نظم کے انداز میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنے کو "حمد" کہتے ہیں۔

سب سے برتر نام اللہ  
 سب سے بہتر نام اللہ  
 سب کا سہارا نام اللہ  
 کتنا پیارا نام اللہ  
 جو بھی پکارے نام اللہ  
 اس کے سنوارے کام اللہ  
 آنکھوں کو یہ ٹھنڈک بخشے  
 دل کو دے آرام اللہ

ۛۛۛۛۛۛ

دنیا کی ہر ہر نعمت  
 تیرا خاص انعام اللہ  
 تیرے نور سے روشن ہوں  
 میرے صبح و شام اللہ  
 دل میں تیری یاد ہے  
 لب پہ تیرا نام اللہ  
 عاجز بندے پر کر دے  
 اپنی رحمت عام اللہ

مشعل غلام رحمانی  
 برتر، زیادہ بلند، بہتر  
 سب، ہونٹ

جن اشعار میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کی جاتی ہے اس کو "نعت" کہتے ہیں۔

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہمارے نبی پیارے پیارے  
وہ ہیں چاند اور ہم ہیں اُن کے ستارے

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پیہر ہیں پیارے ہمارے  
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہدایت کے روشن منارے

خدا کے سب احکام، راہیں ہماری  
نبی کے طریقے، ہمارے سہارے

وہ آئے تھے نبی کا پیغام لے کر  
دیے ہم کو قرآن کے تئیں ہمارے

سوا لاکھ تھے اُن کے پیارے صحابہ  
یہ گل بوٹے ہمارے نبی نے سنوارے

بتایا کیا ان کو کس کس طرح سے  
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) مگر پھر بھی ہمت نہ ہارے

خدا راضی ہو جائے ہر انس و جن سے  
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تھے بے چین اس غم کے ہارے

بینا بلند ستون، راہیں طریقے، راستے

ملک، آقا

گل، نبی

پھول اور اس کے پودے

انس

انسان

”اور انی قیعدہ“

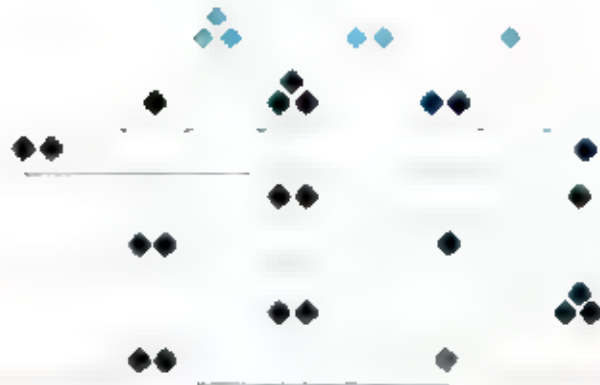
وہ کتاب جس میں قرآن کریم پڑھنے کے طریقے بتائے جائیں اس کو قیعدہ کہتے ہیں۔

الْعَمَلُ تَعَوُّذًا : اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۝

تَنْمِيَّةٌ : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سبق: ۱

نقطے



تشریحات



بسمیٰ میں ۔۔ پڑھا کریں





ا ب ت ث

ج ح خ

ح خ ج ح ج

ح ج ح خ

ا ت ج خ ب ح ت ث

ب ت ت ث ت ث خ ح ج

ح ج خ ث ت ج ت خ

پہلے صبیحہ میں دودن پڑھائیں



الف با ت ث ج ح خ

د ذ ر ز

د ذ ر ز ر ذ

د ذ ر ز د ذ

د ذ ر ز ر ذ

ت خ ث ج ب ر ت ا

ب ت ا خ ذ د ح ث

ز ح ذ ج د ز ر ت

پہلے مہینے میں دو دن پڑھائیں



الف با ت ث ج ح خ

د ذال ر ز

س ش ص ض

ش ص ض س ض ص

س ش ض س ش ص

س ا ذ ت ز ر ض ب

ر ح ش ص ض ج خ ث

د د خ ث ب ز ذ ش

پہلے مہینے میں دو دن پڑھائیں

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
ط	ظ	ع	غ			
ط	ع	غ	ع	غ	ط	
ظ	غ	ظ	ط	ع	غ	
ع	ط	ظ	ع	غ	ظ	
ح	ظ	ع	خ	ث	ر	غ
ب	ط	ص	ز	ض	ج	ح
د	د	ت	ش	ب	ز	ا

پہلے مہینے میں دو دن پڑھائیں



الف با ت ث ج ح خ  
 د ذ ذال (ر) ز س سین ش ص صَاد ض  
 ط طا ظ ظا ع عین غ غین

ف ق ک ل

ق	ک	ف	ل	ک	ق
ل	ف	ق	ل	ف	ق
ک	ف	ق	ک	ل	ف

ج	ط	ا	ق	ث	ص	ف	ب
ظ	ش	غ	ع	ض	خ	ذ	ز
ض	ح	ل	ک	س	ت	ر	د

پہلے مہینے میں دو دن پڑھائیں



ا ب پ ت ث ج ح خ  
 د ذ ڈ ز ر س ش ص ض  
 ط ظ طا ع غ ف ق ت ن ل  
 م ن و

م	و	م	و	ن	م
م	ن	و	م	ن	و
ق	س	ظ	غ	ض	ن
ج	ط	ا	ص	ر	ح
د	ک	و	ع	م	خ
ض	ش	ر	د	ف	ت

پہلے مہینے میں دو دن پڑھائیں

ا ب ت ث ج ح خ  
 د ذ ر ز س ش ص ض  
 ط ظ ع غ ف ق ک ل  
 م ن و

ی

ہ

و

ع	د	ن	ہ	ث	ط	ج	و
ی	ق	ح	ظ	ن	غ	م	ض
س	ل	خ	ء	ش	ف	ک	ص
و	ز	ت	ب	د	ر	ا	ض

پہلے مہینے میں دو دن پڑھائیں



## مُفْرَدَاتِی طَبَقِ ثانی

الف	ب	ت	ث	ج	ح
خ	د	ذ	ر	ز	س
ش	ص	ض	ط	ظ	ع
غ	ف	ق	ک	ل	م
ن	و	ہ	ممزہ	ی	یا

مولے حروف سات (۷) ہیں: ان کا مجموعہ **حُکُوفِ سَبْعَہ** کہلاتا ہے۔

خ | ص | ض | ط | ظ | غ | ق

② نرم حروف تین (۳) ہیں:      ③ سیٹی والے حروف تین (۳) ہیں:

ث | ذ | ظ      ز | س | ص

۱۔ ہم آواز حروف

ت | ط | ذ | ز | ض | ظ | ث | س | ص | ح | ہ | ع | ق | ک

پہلے پہلے میں تین دن پڑھائیں      دیکھ کر یہ درست

سبق ۲

مرکبات

ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا

ب	ت	ث	ب	م	ج
ح	ذ	ل	ت	ک	ة
ق	ب	ث	ث	یل	بن

ب  
ة  
ث

ج	ح	خ	ج	ج
ق	ح	ت	ب	ست

ج  
ح  
خ  
ج  
ج

د	ذ	ر	ر	ز	ج
ذ	ی	ج	ز	ز	ز

د ذ ر ز

— میز مش — پر حائیں





۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰

ط ظ

ع و  
غ ف

ف ف  
ق ق

5 1  
5 5





## بق ۳ حروف متطوعات

ان حروف کو الگ الگ کر کے پڑھائیں، جیسے نہ کرائیں۔

الْمَ	الْمَصَّ	الرَّ	الْمَرَ
كَهَيَّعَصَّ	طَه	طَسَمَّ	طَسَّ
يَسَّ	صَّ	حَمَّ	حَمَّ عَسَقَ
قَ	نَ	الْمَ	اللَّهُ

طَسَمَّ: پڑھنے کی صورت: ط س م م م۔

الْمَ اللَّهُ: ملا کر پڑھنے کی صورت: ال ف الم م م م اللہ۔

تیسرے صفحے میں سات دن پڑھائیں





"زیر" والے حرف کو جلدی پڑھیں، ذرا بھی نہ کھینچیں، جھٹکا بالکل نہ دیں معروف پڑھیں مجہول پڑھنے سے بچیں۔

اِ	هَ	عَ	حَ	غَ	خَ	قِ
كِ	جِ	شِ	يِ	ضِ	لِ	نِ
سِ	طِ	دِ	تِ	صِ	سِ	زِ
ظِ	ذِ	ثِ	فِ	وِ	بِ	مِ

زیر

"پیش" والے حرف کو جلدی پڑھیں، ذرا بھی نہ کھینچیں، جھٹکا بالکل نہ دیں معروف پڑھیں مجہول پڑھنے سے بچیں۔

أَ	هَ	عَ	حَ	غَ	خَ	قِ
كُ	جَ	شَ	يَ	ضَ	لَ	نَ
سَ	طَ	دَ	تَ	صَ	سَ	زَ
ظَ	ذَ	ثَ	فَ	وَ	بَ	مَ





## سبق: ۳۴

## تنوین

۔ [ ۛ ] [ ۛ ] [ ۛ ] [ ۛ ] [ ۛ ] [ ۛ ]

دو زیر، دو پیش کو " " کہتے ہیں۔ تنوین میں " " کرنے کی بھی مشق کرائی جائے۔  
"غنة" ناک میں آواز لے جانے کا نام ہے۔

## زبر کی تنوین

زبر کی تنوین میں کبھی الف اور کبھی یا لکھا جاتا ہے۔ جہے کرتے وقت زبر کی تنوین میں  
"الف" اور "یا" کا نام نہ لیں۔

جیسے: ہا دو زیر "ہَا" وال دو زیر "وَا"۔

مَّا	بَا	وَا	فَا	ثَا	دَى	ظَا
زَا	سَا	صَا	ةَ	دَى	طَا	رَا
نَا	لَا	ضَا	يَا	شَا	جَا	كَا
قَا	خَا	غَا	حَا	عَا	هَا	ءَا

چوتھے صفحے میں تین دن پڑھائیں

## زیر کی تہوین

م	ن	ر	و	ف	ث	ذ	ظ
ن	ن	ر	و	ف	ث	ط	ز
ن	ن	ر	و	ف	ی	ج	ک
ن	ن	خ	ع	ح	ع	ھ	ھ

## پیش کی تہوین

م	ن	ر	و	ن	ن	ن	ن
ن	ن	ر	و	ن	ن	ن	ن
ن	ن	ر	و	ن	ن	ن	ن
ن	ن	خ	ع	ح	ع	ھ	ھ

جو تے میسے میں چار دن پڑھائیں



## حرکات اور تنوین کی مشق

ہے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھائیں اور وقف بھی کرائیں۔

أَبَدًا	أَحَدٌ	أَخَذَ	أَذِنَ	أَمَرَ	أَنَا
بَخِلَ	بَرَرَةٍ	جَعَلَ	جَمَعَ	حَسَدَ	حَشَرَ
خَشِيَ	خَلَقَ	خُلِقَ	ذَكَرَ	رَفَعَ	رَقِبَةٍ
سُرُرَ	سَفَرَةٍ	صُحُفًا	صَدَّ	طَبَقَ	طَبَقًا
طَوَى	عَبَسَ	عَدَلَ	عَلَقَ	عَمِدَ	عِنَبًا
غَبَرَةٍ	فَعَلَ	قَتَرَةٍ	قَتَلَ	قَدَرَ	قُرِئَ
قَسَمَ	كَبَدَ	كُتِبَ	كَسَبَ	كَفَرَ	كُفُوا
لُبَدًا	لُمَزَةٍ	لَهَبَ	مَسَدَ	نَحَرَ	وَجَدَ
وَسَقَى	وَقَبَ	وَلَدَ	وَهَبَ	هَبَزَ	هُدًى

نا قرآن کریم میں جہاں بھی آئے اس کا الف نہیں پڑھا جائے گا۔  
ابتداء وقف کی صورت میں نا ایک الف کے برابر سمجھ کر پڑھیں گے۔

اختصار پرست

جو تھے مینے میں تیرہ دن پڑھائیں دیکھ معلم و مقلد

## کھڑی حرکات

سبق: ۵

کھڑی حرکات تین ہیں: کھڑا زبر، کھڑی زیر اور اُٹا پیش۔

کھڑا زبر، کھڑی زیر اور اُٹا پیش کو "کھڑی حرکات" کہتے ہیں، "ا" کو ایک "الف" کے برابر سمجھ کر پڑھیں گے۔

ب	پ	س	م	ل	و	ن
ع	ه	ع	غ	ح	خ	ث
ث	ج	د	ذ	ز	س	ش
ص	ض	ط	ظ	ف	ق	ک
ا	آ	أ				

پانچویں صفحے میں تین دن پڑھائیں



## الف

ب	ج	د	هـ	و	ز
ح	ط	ظ	ع	ف	ق
ک	گ	خ	د	ذ	ر
ز	س	ش	ص	ی	ی

## ب

ب	ج	د	هـ	و	ز
ح	ط	ظ	ع	ف	ق
ک	گ	خ	د	ذ	ر
ز	س	ش	ص	ی	ی

پانچویں صفحے میں چار دن پڑھائیں





## جزم (سکون)

جزم کا دوسرا نام سکون ہے، جس حرف پر جزم ہو اس کو "سکن" کہتے ہیں۔  
سکن حرف کو پیسے والے حرف سے ملا کر پڑھیں۔

جزم

اَ	اِ	اُ	أَ	إِ	أُ	آ	إِ	أُ
اَ	اِ	اُ	أَ	إِ	أُ	آ	إِ	أُ
اَ	اِ	اُ	أَ	إِ	أُ	آ	إِ	أُ
اَ	اِ	اُ	أَ	إِ	أُ	آ	إِ	أُ
اَ	اِ	اُ	أَ	إِ	أُ	آ	إِ	أُ
اَ	اِ	اُ	أَ	إِ	أُ	آ	إِ	أُ
اَ	اِ	اُ	أَ	إِ	أُ	آ	إِ	أُ

اَوْ | اَوِ | اُئِ | اِئِ

پہلے میں ۔ پڑھائیں





## حروفِ لین

سبق: ۶

حروفِ لین دو ہیں، ... اور جب کہ یہ ساکن ہوں اور ان سے پہلے زبر ہو۔ حروفِ لین کو نرم آواز کے ساتھ جلدی پڑھیں، معروف پڑھیں مہول پڑھنے سے نہیں۔

تَو	تِی	تُو	تِی	دَو	دِی	دُو	دِی
رَو	رِی	رُو	رِی	سَو	سِی	سُو	سِی
صَو	صِی	صُو	صِی	ظَو	ظِی	ظُو	ظِی
لَو	لِی	لُو	لِی	اَو	اِی	اُو	اِی
جَو	جِی	جُو	جِی	خَو	خِی	خُو	خِی
غَو	غِی	غُو	غِی	قَو	قِی	قُو	قِی
مَو	مِی	مُو	مِی	هَو	هِی	هُو	هِی

پہلے مہول میں چار دن پڑھائیں



## مشق

أَمِنْ	أَوْى	أَنِیَّة	أَلْفِ	أَیْنِ	بِهِ
جَاءَ	جِائِئٌ	هَارٍ	نَارًا	خَيْرٌ	دَاوُدَ
رُوِيَذَا	رَضُوا	رِجَالٌ	مَلِكِ	شَيْءٌ	طَغَى
طَغَوْا	طَيْرًا	عَادٍ	عَلَى	عَيْنٍ	فِيهِ
قَالَ	قَوْلٌ	كَانَ	كَيْدًا	كَيْفَ	لُوحِ
لَيْسَ	مَالًا	خَوْفٌ	مَاءٌ	وَيْلٌ	يَوْمَ
يَرَهُ	حَاسِدٌ	حَافِظٌ	دَافِقٌ	شَاهِدٌ	عَابِدٌ
عَائِلًا	غَاسِقٌ	نَاصِرٌ	وَالِدٍ	أَعُوذُ	
أَكِيدُ	يَخَافُ	يَدُهُ	يُقَالُ	تُرْبًا	

پہلے مہینے میں آٹھ دن پڑھائیں



حِسَابًا	سُبَاتًا	سِرَاجًا	سَلَمٌ	شِدَادًا
شَرَابًا	صَوَابًا	طَعَامٍ	عَذَابًا	عَطَاءً
غُثَاءً	كِتَابًا	كِرَامًا	لِبَاسًا	لِسَانًا
مَابًا	مَتَاعًا	مُطَاعٍ	مَعَاشًا	مَفَازًا
مِهْدًا	نَبَاتًا	وِفَاقًا	ثُبُورًا	رَسُولٍ
شُهُودٌ	قُعُودٌ	وُجُوهٌ	اِثْمٌ	اَلِيْمٌ
بَصِيرًا	خَبِيرٌ	رَحِيْقٌ	شَهِيدٌ	عَظِيْمٌ
قَرِيْبًا	كَرِيْمٌ	مَجِيْدٌ	مُحِيْطٌ	نَعِيْمٌ
يَتِيْمًا	يَسِيْرًا	ذٰلِكَ	قَرِيْشٍ	عِيْشَةٍ
مَوْءَدَةٌ	مَوْضُوعَةٌ	مَوَازِيْنَةٌ	يَوْمٌ	مِثْلٌ



مشق

بقیہ

أَنْتَ	إِهْدِ	بَعْدُ	بَطْشٌ	سَعَى
لَنْتَ	غُلْبًا	فَضْلٌ	قَضْبًا	يُغْنِي
لَغَوًا	مِنْكَ	نَخْلًا	نَشْطًا	نَفْسِ
يَخْشَى	يَسْعَى	يَتَلَوًا	يَهْدِي	أَلْقَتْ
أَمِهْلَ	أَلْهَمَ	دَمْدَمَ	عَسْعَسَ	أَعْبَدُ
لَعْبُدُ	يَحْسَبُ	يَشْهَدُ	سُطِحَتْ	كُشِطَتْ

أَلَتْ هَزْلُونِ لِرَبِّ رَأْنٍ تَنْزِيلٌ أَلَتْ أَلَتْ وَتَقْدَرُ أَلَتْ

ساتویں صفحہ میں چارون پڑھائیں





## مشق

يُسْقَوْنَ يَفْعَلُونَ يَعْمَلُونَ يَعْلَمُونَ يَضْحَكُونَ  
يَكْسِبُونَ وَضَعْنَا مَا يَشَاءُ اسْتَطَعْتُ  
زَكَاةً صَلَوةً بِالْغَيْهِ مَنْنُونَ مَحْفُوظٍ  
نِسَاءً طَوًى مَاءً أَنْرَاجًا اشْتَاتًا  
أَعْنَابًا أَفْوَاجًا أَلْفَافًا الْحَمْدُ إِهْدِنَا  
وَالْفَتْحُ وَإِذَا الْمَوْءَدَةُ يَمْنَعُونَ الْمَاعُونُ

میم الف زبر قادی زبر سی، صائی، شین الف مزبر هاء، صائی شاء، همز ویش هاء، صائی شاء،

آ کے وقف: صائی شاء۔

ساتویں صفحہ میں چاروں پڑھائیں



## ہمزہ ساکنہ

ہمزہ ساکنہ کو جھٹکے کے ساتھ پڑھیں گے۔ ہمزہ کبھی الف، کبھی واو اور کبھی یا کی شکل میں ہوتا ہے۔

تَأْتُونَ كَأْسًا رَأَيْ، مُؤَصَّدَةً جِثَّتْ

## حروف قلقلہ

حروف قلقلہ پانچ ہیں: ق، ح، ج، د جن کا مجموعہ "قُحْجِد" ہے جب ان حروف پر جزم ہو تو پڑھتے وقت ان کی آواز گیند کی طرح واپس لوٹنے لگی۔ اس کو قلقلہ کہتے ہیں۔

نَفْعًا إِقْرَأْ أَقْسِمُ بِطُشْ نُطْفَةٍ إِطْعَامُ

وَسَطْنِ أَبْقِ فَارْغَبْ فَاَنْصَبْ يُبْدِي أَبَوَابًا

زَجْرَةً قَدْحًا كَدْحًا عَذِنِ يَدْغُوا يَدْخُلُونَ

ساتویں مہینے میں چاروں پڑھائیں

## را کے قاعدے

”را“ پر زبر، پیش، یا دوزبر، دو پیش ہوں تو ”را“ پر یعنی سوئی پڑھی جائے گی۔

مِصْرُ أَنْشَرُ يَشْرِبُ حُشِرْتُ نُشِرْتُ فَرِغْتُ  
رَفَعْنَا عِبْرَةً مَنْ رَاقِ بَلْ رَانَ زَجْرَةٌ تَذَكُّرَةٌ  
مُسْفِرَةٌ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ كَالْفَرَاشِ الْمَبْنُوثِ

أَعْطَيْتَكَ الْكَوْثَرَ يَخْرُجُ يَنْظُرُونَ مَسْرُورًا  
وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ صَبْرًا يُسْرًا خَيْرٌ يَسِيرٌ  
② را کے نیچے زبر یا دوزبر ہوں تو ”را“ ہار یک ہوگی۔

قَطْرٌ تَعْرِفُ مَجْرِبَهَا وَالْعَصْرُ مَعَ الْعُسْرِ  
تَجْرِي مَا الْقَارِعَةُ لَيْلَةُ الْقَدْرِ عَشْرٌ

شَهْرٌ | فَجْرٌ | قَدْرٌ

① زبر کے سلس توڑے بغیر تھوڑی دیر نہیں جاتا ہے۔ اور ۱۰ ہے۔ سورۃ الکہف جو چھ آیتیں۔

② سورۃ یس من مَزَقِبَاتِ هَذَا ۱ سورۃ القیمۃ من ذَاتِی ۲ سورۃ المطففین بَلْ رَانَ۔

۳ اس کو ایسے پڑھا جائے جیسے اردو زبان میں ”قلم“ کی را۔

ساتویں صفحہ میں چاروں پڑھائیں



۳۔ "راساکن" سے پہلے اگر زیر یا پیش ہو تو "را" پُر (موٹی) ہوگی۔

اَنْزَلَ بَرْدًا فَاَرْغَبْتَ تَرْهَقُ اَنْذَرْنَا  
اَخْرَجْتَ الْاَرْضَ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیدُ قُرْآنُ قُرَانًا

۴۔ "راساکن" سے پہلے اگر زیر ہو تو "را" باریک ہوگی۔

مِزِیَّةٍ اِزْبَةِ فَاَصْبِرْ

۵۔ "راساکن" کے بعد اگر موٹے حروف (خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق) میں سے کوئی حرف اسی کلمے میں آجائے تو "را" پُر (موٹی) ہوگی۔

قِرْطَاسٍ مِزْصَادٍ فِرْقَةٍ

۶۔ "راساکن" سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہو تو "را" پُر (موٹی) ہوگی۔

مِنْ اِزْتَفَى ذَبَّ اِزْجَعُونَ

۷۔ "راساکن" سے پہلے زیر عارضی ہو تو "را" پُر (موٹی) ہوگی۔

اِزْجَعُ اِزْحَمُ اِزْتَبْتُمْ

مِنْ اِزْتَفَى مِمَّ ذَبَّ نُونِ رَازِیْزِ مِنْ اِزْ، تَازِیْرَتْ مِنْ اِزَتْ ضَادْ كُھْزِ اِزْ رُضْ، مِنْ اِزْتَفَى، آگے وقف، مِنْ اِزْتَفَى۔

ساتویں مہینے میں چار دن پڑھا کریں دیکھئے معلم و مقلد

دستخط سرمدت

## سبق: ۸

### تشدید

- ۱۔ عین و غایب والی اس شکل (و) کو "تشدید" کہتے ہیں۔
- ۲۔ جس حرف پر تشدید ہو اس کو "مشدّد" کہتے ہیں۔
- ۳۔ مشدّد حرف دوبار پڑھا جاتا ہے۔ ایک مرتبہ پہلے والے متحرک حرف کے ساتھ ملا کر، دوسری مرتبہ اپنی حرکت کے ساتھ۔ جیسے: ہمزہ ہا پر "آب" ہا پر "ب" "آب"۔
- ۴۔ مشدّد حرف مخفی اور بھی دے کے ساتھ پڑھتے ہیں۔

اَبَ	اِبَ	اُبَ	اَتَ	اِثَ	اُتَ	اَثَ	اِثَ	اُثَ
اَجَ	اِجَ	اُجَ	اَحَ	اِحَ	اُحَ	اَحَ	اِحَ	اُحَ
اَدَ	اِذَ	اُذَ	اَذَ	اِذَ	اُذَ	اَذَ	اِزَ	اُزَ
اَزَ	اِزَ	اُزَ	اَسَ	اِسَ	اُسَ	اَشَ	اِشَ	اُشَ
اَصَ	اِصَ	اُصَ	اَضَ	اِضَ	اُضَ	اَطَ	اِطَ	اُطَ
اَظَ	اِظَ	اُظَ	اَعَ	اِعَ	اُعَ	اَغَ	اِغَ	اُغَ
اَفَ	اِفَ	اُفَ	اَقَ	اِقَ	اُقَ	اَكَ	اِکَ	اُکَ
اَلَ	اِلَ	اُلَ	اَمَ	اِمَ	اُمَ	اَمَ	اِمَ	اُمَ
اَنَ	اِنَ	اُنَ	اَوَ	اِوَ	اُوَ	اَاَ	اِاَ	اُاَ
اَهَ	اِهَ	اُھَ	اَءَ	اِءَ	اُءَ	اِیَ	اِیَ	اُیَ

آٹھویں مہینے میں پانچ دن پڑھائیں



## تشدید کی مشق

بُرَزَ	حُضِلَ	صَدَقَ	عَدَدَ	قَدَرَ
كَذَبَ	نَعَمَ	يَحُضُّ	قُوَّةَ	كَرَّةً
سُعِرَتْ	قَدَّامَتْ	كَذَّبَتْ	زُوجَتْ	سُجِرَتْ
فُجِرَتْ	سُيِّرَتْ	عُطِلَتْ	كُورَتْ	نُيْسِرُهُمْ
أَلْبَيِّنَةُ	قَيِّمَةٌ	عَشِيَّةٌ	مُذَكِّرٌ	أَيَّانَ
إِيَّاكَ	تَجَلَّى	إِيَّايَ	يُصَلُّونَ	عَلَى النَّبِيِّ
عَدُوٌّ	تَوَلَّى	تَوَابَا	ثَجَّاجًا	غَسَّاقًا
مَفَرَّطٌ	أَذَلَّ	وَالْمُعْتَرَطُ	مُمَدَّدَةٌ	
مُكَرَّمَةٌ	وَالشَّيْءُ	وَالْتَرَائِبُ		

وَالسَّيِّئَاتِ فَالْسَّيِّئَاتِ فَالْمُدَبِّرَاتِ  
ءَاَعْجَبِي وَعَرَبِي ط فَهَلِ الْكَافِرِينَ

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ

مَرُّوا رَبِّي ۥ مُدَّتْ ۥ حُقَّتْ ۥ وَتَبَّ  
تَبَّتْ ۥ أَحْطَتْ ۥ وَالصُّبْحِ وَالشَّمْسِ  
فَطَلَّ ط فِي الْحَجِّ سَامِرِي ط بِصُرْخِي ط  
وَالْتَيْنِ وَالزَّيْتُونِ ۥ سَجِيلِ ۥ سَجِينِ ۥ

۱۔ اور اے عذرا، کافروں کے ساتھ یہ میں نے اس کو تمہیں کہتے ہیں۔

آٹھویں مہینے میں تین دن پڑھائیں



لِحُبِّ الْخَيْرِ مَا الطَّارِقُ يَزْكِي يَذْكُرُ  
مُذْثَّرٌ عَلَيْهِنَ عَلَيْهِنَ إِلَّا الَّذِينَ

فُتِنُوا

ایک الف کی مقدار تک میں آواز لے جائے گا کہہ رہے ہیں اور یہ ہوتا ہمیشہ غنہ ہوتا ہے

يُظَنُّ جَنَّةٌ ثُمَّ مِمَّ أَيْدِيَهُنَّ  
عَلَيْهِنَّ لَا تَأْمَنَّا وَالنَّشِيطِ وَالزَّعِجِ  
بِالْخُنُسِ الْجَوَارِ الْكُنُسِ مُسَيِّ مُزْمِلُ  
فِي الْيَمِّ إِنَّ الْجَنَّةَ إِنَّ الَّذِينَ

آٹھویں دہائی اور دسویں مہینہ میں سورہوں پڑھانے کے بعد "خز" چاروں میں علماء احادیث  
کو قرآن کریم کی چند سورہیں یاد کرنی ہیں جس کی تفصیل پورنی قاعدے کے بعد پڑھو گے۔

یہ نون کو ادا کرتے وقت ہونٹ گول کریں گے۔ اس کو اتمام کہتے ہیں۔

دستخط سرپرست

آٹھویں مہینے میں چار دن پڑھائیں اور معلم (معلم)



## سبق ۹ نون ساکن اور تنوین کے قواعد

نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں:

- ۱ اظہار ۲ اخفاء ۳ انقلاب ۴ ادغام

### اظہار

نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف حلقی کے چار حروف **هـ و ی ا ل** میں سے کوئی حرف آئے تو نون ساکن اور تنوین کی آواز کو غنہ کیے بغیر جلدی پڑھیں گے۔

مَنْ أَمِنَ مِنْ هَآءٍ مِنْ عَلَقٍ وَانْحَرُ

مِنْ غَيْرِهِ مِنْ خِلَافٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

عَذَابًا أَلِيمًا نَارَ حَامِيَةٍ نَحْلُ خَاوِيَةٍ

وَالْحَزْ وَاللُّونُ زَبْرُونَ، حَارًا زَبْرَحْزُ، وَالْحَزْ، آگے وقف: وَالْحَزْ۔

نویں صفحے میں دوون پڑھائیں

## اخفا

نون ساکن یا تھوین کے بعد اخفا کے پندرہ حروف:

”ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ل“

میں سے کوئی حرف آئے تو نون ساکن یا تھوین کی آواز ناک میں چمپا کر ایک لف کے برابر پڑھیں گے۔

كُنْتُ اُنْتِ حُبًّا جَمًّا عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ الْوَلَدِ

اَنْزَلْنَا عَنْ سَبِيلِهِ اَنْشَرْنَا اَنْتُمْ تَنْصَرُونَ اَنْتُمْ مَنصُودُونَ

مَنْ صَغِي يَنْفَرُ الْمَرْءُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ

اَنْفَضَ لَا هِيَةَ قُلُوبُهُمْ كِرَامًا كَاتِبِينَ

نویں مہینے میں تین دن پڑھائیں

## اقلاب

نون ساکن یا تھوین کے بعد آئے تو نون ساکن یا تھوین کو میم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھیں گے۔ اس کو نون کہتے ہیں۔

مَنْ بَخِلَ      لِيُنْبَذَنَّ      مِنْ بَعْدِ  
مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ      لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ      بِذَنبِهِمْ

## ادغام یزملون

حروف ادغام چھ ہیں: ”ی، د، م، ل، و، ن“ ان کو حروف یزملون کہتے ہیں۔

## ادغام بلا غنہ

نون ساکن یا تھوین کے بعد ”ل، م، د، ی“ میں سے کوئی حرف آئے تو بغیر غنہ کے مل کر پڑھیں گے۔

## ادغام ”ر“

مِنْ رَبِّكَ      رَعُوفٌ رَحِيمٌ      عَيْشَةُ رَاضِيَةٌ

## ادغام ”ل“

مِنْ لَدُنْهُ      فَعَالٌ لَمَّا يُرِيدُ      صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ

نویں مہینے میں تین دن پڑھائیں



## ادغام مع الغنة

نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف ہمزائی کے ان چار حروف (ی، ن، م، و) میں سے کوئی ایک حرف اگر دوسرے کلمے میں آئے تو نون ساکن یا تنوین کو غنہ کے ساتھ ملا کر پڑھیں گے۔

### ادغام "ی"

فَمَنْ يَعْمَلْ خَيْرًا يَرَهُ شَرًّا يَرَهُ مِيقَاتًا يَوْمَ

### ادغام "ن"

مِنْ تَصِيدٍ | أَنْ تَمُنْ | سُلْطَانًا تَصِيرُ

### ادغام "م"

مِنْ مَاءٍ صَدِيدٍ | خَيْرٌ مِنْهُ

### ادغام "و"

مِنْ آلٍ قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ أَجْفَاءٌ سِرَاجًا هَاجَا

نون ساکن یا تنوین کے بعد ا، ا میں سے کوئی ایک حرف اسی کلمے میں آجائے تو پھر ادغام نہیں ہوگا۔ غنہ کے بغیر اس کو ظاہر کر کے پڑھیں گے۔ قرآن کریم میں اس قاعدے کے کئی چار کلمات ہیں۔

دُنْيَا قِنْوَانٌ صِنْوَانٌ بُنْيَانٌ

نویں صفحے میں چاروں پڑھائیں





## نون قطعی

قرآن کریم میں بعض جگہوں پر الف کے نیچے چھوٹا سا نون لکھا جاتا ہے اور اس نون کے نیچے ہمیشہ زیر ہوتی ہے۔ اس چھوٹے نون کو "نون قطعی" کہتے ہیں۔ اس کو یاد کر پڑھتے وقت نون پڑھیں گے۔

لَمَزَةُ الَّذِي فَخُورًا الَّذِينَ نُوحُ ابْنَهُ

(ہدایت برائے محترم معلم معتمد)

پہلے گلے کے آخری حرف پر وقف کریں، دونوں گلوں کو یاد کرنا پڑھیں تو اس وقت نون قطعی نہیں پڑھا جائے گا جیسے: **لَمَزَةُ**

طلباء، طالبات کو دونوں گلوں کو یاد کر پڑھنے اور پہلے گلے پر وقف کرنے کی صورت میں پڑھنے کی خوب مشق کریں۔

لفظ "اللّٰه" کے لام کے قاصدے

لفظ **اللّٰه** اور **اللّٰه** کے لام سے پہلے زیر یا پیش ہو تو غلط ہے اور **اللّٰه** کا لام پر پڑھا جائے گا۔ جیسے: **اللّٰه**

لفظ **اللّٰه** اور **اللّٰه** کے لام سے پہلے زیر ہو تو نام بار یک پڑھا جائے گا۔ جیسے: **اللّٰه** واضح رہے کہ لفظ **اللّٰه** اور **اللّٰه** کے لام کے علاوہ باقی سب نام بار یک پڑھیں گے۔ جیسے: **اللّٰه**

زبر کی مثال: **مِنْ اللّٰهِ** | **اللّٰهُمَّ**

پیش کی مثال: **رَسُولُ اللّٰهِ** | **قَالُوا**

زیر کی مثال: **بِسْمِ اللّٰهِ** | **قُلْ**

..... میں نے پڑھا



## مد کا بیان

## سبق: ۱۰

- (۱) مد لازم: حروف مد کے بعد والے حرف پر اگر جزم یا تشدید ہو تو مد لازم ہوگا۔
- (۲) متصل: حروف مد کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہو تو متصل ہوگا۔
- (۳) منفصل: حروف مد کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو منفصل ہوگا۔
- نوٹ: (۱) مد لازم کے پڑنے کی مقدار تین الف کے برابر ہے۔
- (۲) متصل اور مد منفصل کے پڑنے کی مقدار تین یا چار الف کے برابر ہے۔

## مد لازم

ضَالًا دَابَّةً حَاجَكَ حَاجُوكَ لَضَالُونَ  
وَالضَّالِّينَ أَتُحَاجُّونِي وَلَا تَحْضُونُ وَالصَّافِ  
مُضَارٍ - جَاءَتِ الصَّاحَةُ - وَلَا جَانُ  
صَوَافَ النَّن

متصل: فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَةُ الْكُبْرَى  
منفصل: إِلَيْنَا أَيَا بَهُمْ

دو سب سے پہلے میں چاروں پڑ جائیں

خاتمہ اجرائے قواعد ضروریہ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

جَزَاءً | مَلِئَكَةً | إِنَّا آعْطَيْنَا

صُحُفًا مُّطَهَّرَةً أَبْصَارُهَا وَأَنْزَلْنَا

أَكْلًا لَّهَا وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا

عَادًا الْأُولَى | قَدِيرُ الَّذِي

دسویں صفحے میں تین دن پڑھائیں



مُطَهَّرَةٌ بِأَيْدِي سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ

لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ      النَّجْمُ الثَّاقِبُ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ

أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ      مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ

سویر مہینے میں تین دن پڑھائیں

یہ تمام کلمات میں ہفتوناقی رسم و آواز سے لکھیں اور طرح میں

اور پڑھنے میں اور طرح

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	پارہ نمبر مع رکوع	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	پارہ نمبر مع رکوع
اَلَا	اَنْ	جس جگہ بھی ہو	كُنْ تَدْعُوْا	كُنْ تَدْعُوْ	پ ۱۵ رکوع ۱۳
يَنْصُطْ	يَنْصُطْ	پ ۲ رکوع ۱۶	لِيَقَامِيْ	لِيَقَامِيْ	پ ۱۵ رکوع ۱۶
اَوْ تَنْ	اَفْوَنْ	پ ۳ رکوع ۶	لِيَكْتَدِ	لِيَكْتَدِ	پ ۱۵ رکوع ۱۷
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	پ ۳ رکوع ۸	لَا ذَبْحَنَّهُ	لَا ذَبْحَنَّهُ	پ ۱۹ رکوع ۷
بَنَسَطَةً	بَنَسَطَةً	پ ۸ رکوع ۱۶	رَزٰى الْجَنِيْنِ	رَزٰى الْجَنِيْنِ	پ ۲۳ رکوع ۶
مَلَا يَه	مَلَا يَه	جس جگہ بھی ہو	لِيَتَبَلَّوْا	لِيَتَبَلَّوْا	پ ۲۶ رکوع ۵
وَلَا اَوْضَعُوْا	وَلَا اَوْضَعُوْا	پ ۱۰ رکوع ۱۳	تَبَلَّوْ	تَبَلَّوْ	پ ۲۶ رکوع ۸
تَمُوْدَا	تَمُوْدَا	پ ۱۹ رکوع ۲	لَا اَلْتَمُرْ	لَا اَلْتَمُرْ	پ ۲۸ رکوع ۵
الرَّسُوْلَ	الرَّسُوْلَ	پ ۲۲ رکوع ۵	سَلَا يَسَلَا	سَلَا يَسَلَا	پ ۲۹ رکوع ۱۹
لِيَتَكَلَّمُوْا	لِيَتَكَلَّمُوْا	پ ۱۳ رکوع ۱۰	فَوَارِجُوْا	فَوَارِجُوْا	پ ۲۹ رکوع ۱۹
الْقُنُوْزَ	الْقُنُوْزَ	پ ۲۱ رکوع ۱۸	السَّيْنِيْلَا	السَّيْنِيْلَا	پ ۲۲ رکوع ۵

يُسْ لَاسْمُ يُسْ لَاسْمُ يُسْ لَاسْمُ پ ۲۶ رکوع ۱۳

یہ تمام کلمات خوب یاد کرا دیے جائیں۔

دوسری صفحہ میں چارون پڑھائیں



## عادات وقف

۱. وقف تام۔ ② م وقف لازم۔
۲. وقف مطلق۔ ③ ج وقف جائز۔
- ان چار پر وقف کر کے آگے سے ابتدا کریں۔
۳. وقف مجوز۔
۴. وقف مخصص۔
۵. وصل بہتر۔
۶. قیل علیہ اوقف (یعنی بعض کے نزدیک یہاں وقف ہے)
- ان چار پر ضرورت کی بنا پر وقف کر کے آگے سے ابتدا کریں۔
۷. یعنی ماکر پڑھو۔ اگر وقف کریں تو اعادہ کریں یعنی پیچھے سے لوٹائیں۔
۸. سکتے: سانس نہ لوئے یعنی سانس توڑے بغیر تھوڑی دیر رکھیں۔
- یعنی اس کے بعد سے ابتدا نہ کرو مگر یہ علامت آیت کے درمیان میں ہو۔



# قرآن کریم

## اشعار کا انتخاب

آٹھ سو مہینے سے بچے کو سورہ فاتحہ اور عم پارہ کی آخری تین سورتیں تجوید کے ساتھ  
زبانی یاد کرائی ہیں، جن کی پورے ترتیب درج ذیل ہے:

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ وَ سُورَةُ الْاِنشَاصِ

بچوں مہینے میں چار دن پڑھائیں اور معلم معلمہ اور والدین سرپرست

سُورَةُ الْاِنشَاصِ

بچوں مہینے میں

سُورَةُ الْاِنشَاصِ

بچوں مہینے میں چار دن پڑھائیں اور معلم معلمہ اور والدین سرپرست

ہدایت برائے محترم معلم معلمہ

قرآن کریم کی سورتیں تجوید کے ساتھ یاد کرائیں اور طلباء طالبات کو  
اس بات کا پابند کریں کہ قرآن کریم تجوید کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔



## ایمانیات

ہر مسلمان کے لیے جن باتوں پر دل سے یقین رکھنا ضروری ہے ان کو ”  
کہتے ہیں۔“

کلمہ طیبہ

سبق: ۱

(۱)

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔“

اس کلمے کو ”کلمہ طیبہ“ کہتے ہیں۔

کلمہ طیبہ کو زبان سے کہنا اور دل سے اس کی تصدیق کرنا ہر مسلمان کے لیے بہت ضروری ہے۔

کلمہ طیبہ کا مطلب یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی ہر بات مانیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے طریقوں پر عمل کریں۔

کلمہ طیبہ کو کم از کم مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہیے اور دوسروں کو بھی یہ کلمہ سکھانا چاہیے۔

جو اس کلمہ کو جتنا زیادہ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اُس سے اتنے ہی زیادہ خوش ہوں گے۔

## کلمہ شہادت

سبق: ۲

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ (۲)

”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ (تعالیٰ) کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ (تعالیٰ) کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

۱۔ اس کلمے کو ”کلمہ شہادت“ کہتے ہیں۔

۲۔ اس کلمے میں ہم دو باتوں کی گواہی دیتے ہیں:

● توحید ● رسالت

۱۔ کا مطلب ہے ”اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔“

۲۔ کا مطلب یہ ہے ”حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا بندہ اور اس کا رسول ماننا۔“

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو شخص اخلاص کے ساتھ اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔“ (۳)

## بسم اللہ

۲۰

- ۱۔ اللہ تعالیٰ ایک ہے۔
- ۲۔ اللہ تعالیٰ کا کوئی شریک نہیں ہے۔
- ۳۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں۔
- ۴۔ اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ طاقت والے ہیں۔
- ۵۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔
- ۶۔ ہمیں، ہمارے ماں باپ، بہن بھائیوں اور ساری دنیا کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔
- ۷۔ زمین، آسمان، سورج، چاند، ستارے سب اللہ تعالیٰ نے پیدا کیے ہیں۔
- ۸۔ اللہ تعالیٰ سب کچھ کر سکتے ہیں اور ساری مخلوق اللہ تعالیٰ کی مرضی اور حکم کے بغیر کچھ بھی نہیں کر سکتی۔
- ۹۔ اللہ تعالیٰ ساری مخلوق کو روزی دینے والے ہیں۔
- ۱۰۔ اللہ تعالیٰ ہم سے بہت محبت کرتے ہیں اور دنیا کی ساری چیزیں اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے پیدا کی ہیں۔
- ۱۱۔ ہمیں بھی اللہ تعالیٰ سے محبت کرنی چاہیے اور اللہ تعالیٰ کی ہر بات ماننی چاہیے۔
- ۱۲۔ جب ہم اللہ تعالیٰ کی باتوں کو مان کر زندگی گزاریں گے تو اللہ تعالیٰ ہم سے خوش ہو جائیں گے اور ہمیں جنت میں داخل فرمائیں گے۔

### سبق: ۴

### اسمائے حسنیٰ

۱۔ اسمائے حسنیٰ: اللہ تعالیٰ کے ناموں کو ”اسمائے حسنیٰ“ کہتے ہیں۔

۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جس نے ان کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔“ (۴)

☆ اس لیے ہم سب کو یہ نام زبانی یاد کرنے چاہئیں۔

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

آلِ حُسْنِ	آلِ حُسْنِ	آلِ حُسْنِ	آلِ حُسْنِ
سب پر مہربان	بہت مہربان	حقیقی بادشاہ	ہر مہرب سے پاک
سماحت رکھنے والا	امن دینے والا	گنہگار کرنے والا	سب پر غالب
خیرانی درست کرنے والا	بہت بڑائی والا	پیدا کرنے والا	ٹھیک ٹھیک بنانے والا



## سبق: ۵ ہمارا دین

- ۱۔ ہم سب مسلمان ہیں۔
- ۲۔ ہمارا دین اسلام ہے۔
- ۳۔ اسلام کے معنی "خیرات برداری" کے ہیں۔
- ۴۔ اسلام ہمیں بتاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔
- ۵۔ اسلام ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں۔
- ۶۔ اسلام ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ہر حکم کو پورا کریں۔
- ۷۔ ہم اپنے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں پر عمل کریں۔
- ۸۔ اسلام ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم ہمیشہ اچھے کام کریں اور برے کاموں سے بچتے رہیں۔
- ۹۔ ہمیشہ سچ بولیں۔ ☆
- ۱۰۔ سب کے ساتھ اچھائی کریں۔ ☆
- ۱۱۔ اپنے ابو، امی، اساتذہ کی عزت کریں۔ ☆
- ۱۲۔ اپنے بھائی، بہن اور دوستوں کے ساتھ پیارا اور محبت سے رہیں۔
- ۱۳۔ اسلام ہمیں دھوکہ دینے اور دوسروں کی چیز بغیر اجازت لینے سے منع کرتا ہے۔

## عبادات

جو اعمال اللہ تعالیٰ نے ہم پر فرض کیے ہیں (نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج وغیرہ) اور وہ اعمال جن سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں (قرآن کریم پڑھنا، اس کا حفظ کرنا، دین کا علم حاصل کرنا وغیرہ) انہیں ”عبادات“ کہتے ہیں۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”میرے امتی قیامت کے دن بدلے جائیں گے تو وضو کے اثر سے ان کے چہرے اور ہاتھ پاؤں روشن اور چمک رہے ہوں گے۔“ (۱)

وضو کرنے کا طریقہ:

☆ صاف ستھری ادھی جگہ پر قبلہ رخ ہو کر بیٹھیں۔

☆ نیت کریں۔

☆ ”بسم اللہ“ پڑھیں (۲)

☆ دونوں ہاتھ کلوں تک عین بار دھوئیں۔

☆ سیدھے ہاتھ میں پانی لے کر تین بار ناک اور مسواک کریں۔

☆ سیدھے ہاتھ میں پانی لے کر تین بار ناک میں پانی ڈالیں اور اگلے ہاتھ سے ناک صاف کریں۔

دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر چہرے کو تین بار اس طرح دھوئیں کہ چہرہ کہیں سے بھی خشک نہ رہے، یعنی ایک کان کی نو سے دوسرے کان کی لو تک اور پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک پورا چہرہ دھوئیں۔

پہلے سیدھے پھر الٹے ہاتھ کو کہنیوں سمیت تین تین بار اچھی طرح دھوئیں، پھر ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال کر غلال کریں۔ (۳)

پورے سر کا مسح کریں، اس کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کو گیل کر کے سر کے سامنے کے حصے سے پچھلے حصے کی طرف پھیریں اور دونوں شہادت کی انگلیوں کو دونوں کانوں میں گھمائیں اور انگوٹھے کانوں کے پچھلے حصے پر پھیر لیں اور دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کی پشت گردن پر پھیر لیں۔

پہلے سیدھے اور پھر الٹے پیر کو تین مرتبہ منحنوں سمیت الٹے ہاتھ سے اچھی طرح دھوئیں پھر الٹے ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ہیر کی انگلیوں کا غلال کریں۔

غلال سیدھے ہیر کی چھوٹی انگلی سے شروع کریں اور الٹے ہیر کی چھوٹی انگلی پر ختم کریں۔

ہدایت برائے مومن محکم معتمد

ظہا / طاہات کو عملی طور پر سنت کے مطابق دھو کر دیکھا جائے۔

’کان کی نو‘، ’کہنیوں‘، ’پاؤں کے نیچے‘، انگلیوں کا غلال ’ظہا / طاہات کو ابھی طرح وضاحت سے بتائیں۔

• مسواک کے ٹکڑے یا مسواک کا اجڑا ہونے کی ترغیب دیں۔

پانی کے اسراف سے بچنے کی ترغیب دیں۔ خصوصاً مسواک کرتے وقت اور سر کا مسح کرتے وقت پانی کا بے حد بکریں۔

## سبق: نماز کی اہمیت و فضیلت

- [۱] ایک خاص انداز میں اللہ تعالیٰ کے سامنے، اپنی بندگی کے اظہار کرنے کو "نماز" کہتے ہیں۔
- [۲] مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ کے احکامات میں سب سے بڑا حکم "نماز" ہے۔
- [۳] نماز کا درجہ دین میں ایسا ہے جیسا کہ سر کا درجہ بدن میں۔<sup>(۴)</sup>
- [۴] نماز، دین کا ستون ہے۔<sup>(۵)</sup>
- [۵] نماز، جنت کی کنجی ہے۔<sup>(۶)</sup>
- [۶] ہر مسلمان پر دن رات میں پانچ وقت کی نماز پڑھنا فرض ہے:

فجر      ظہر      عصر      مغرب      عشاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں فرض کی ہیں، جو شخص اچھی طرح وضو کرے اور وقت پر نماز پڑھے، رکوع بھی اچھی طرح کرے اور خشوع سے پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے کہ وہ اس کی مغفرت کرے اور جو ایسا نہ کرے اس کی اللہ تعالیٰ پر کوئی ذمہ داری نہیں، چاہے مغفرت کرے، چاہے عذاب دے۔"<sup>(۷)</sup>

نماز کا اسلام میں بہت اہم درجہ ہے اور اس کی بہت فضیلت ہے اس لیے نماز کو صحیح طریقے پر پڑھنا اور اس کا اہتمام کرنا ہر مسلمان پر ضروری ہے۔

جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے سے نماز کا ثواب پچیس درجہ بڑھ جاتا ہے۔<sup>(۸)</sup>

اذان ہوتے ہی سارے کاموں کو چھوڑ کر نماز کی تیاری شروع کر دینی چاہیے۔

بچے نماز اہتمام کے ساتھ جماعت سے مسجد میں پڑھیں، بچیاں اپنے گھروں میں نماز پڑھیں۔

اپنے بہن، بھائیوں اور دوستوں کو بھی نماز پڑھنے کی دعوت دیا کریں۔

(4)

”اللہ سب سے بڑا ہے۔“

بنا

الله غفور - (١٠)

”اے اللہ! ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرا نام بہت برکت والا ہے اور تیری بزرگی برتر ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“

أَعُوذُ بِأَنْفُسِهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○

ترجمہ: "میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود ہے۔"

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

”شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔“

## سُورَةُ الْفَاتِحَةِ

سبق: ۸

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

”تمام تعریفیں اللہ کی ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے ﴿جوسب پر مہربان، بہت مہربان ہے﴾ جو روز جزا کا مالک ہے ﴿(اے اللہ!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں﴾ ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت عطا فرما ﴿اُن لوگوں کے راستے کی جن پر تو نے انعام کیا ہے﴾ نہ کہ اُن لوگوں کے راستے کی جن پر غضب نازل ہوا ہے اور نہ اُن کے راستے کی جو بھٹکے ہوئے ہیں ﴿۔“

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ

۱۱

”کہہ دو: ہات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے ﴿اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں﴾ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے ﴿اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں﴾۔“

## رکوع کی تسبیح

(۱۱)

ترجمہ: ”میں اپنے عظیم رب کی پاکی بیان کرتا ہوں۔“



## رکوع سے اٹھنے کی تسبیح

(۱۲)

”اللہ تعالیٰ نے سن لی اس شخص کی جس نے اس کی تعریف کی۔“

## قوے کی تحمید

(۱۳)

(۱۳)

”اے ہمارے رب! تیرے ہی لیے بہت تعریف ہے پاکیزہ اور برکت والی۔“

## سجدے کی تسبیح

(۱۵)

ترجمہ: ”میں اپنے ہند رب کی پاکی بیان کرتا ہوں۔“

## جلسے کی دعا

”اے اللہ! تو مجھے معاف کر اور مجھ پر رحم کر اور مجھے حافیت دے اور مجھے ہدایت دے

اور مجھے رزق عطا کر۔“

(۷)

”تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی! اور اللہ کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

د۔ سورہ صافات میں سورہ لائقہ اور سورہ اخلاص دونوں سورتیں ۱۰۰ آیتوں کے نصاب میں دی گئی ہیں۔ طلبہ احادیث کو پوچھیں ۱۰۰ آیتوں کے سب سے پہلے کئے وقت میں یاد کریں اور سورتی ۸۱ کے تحت جہان کے علماء و حکماء کو یاد دہانے کے ہیں وہ یاد کریں۔  
د۔ طلبہ احادیث کو کھانا نماز آہستہ آہستہ پڑھنے کی عادت ادا کریں تاکہ رکوع، قوس، سجدہ انکی طرح سمجھنے سے ادا ہو۔



### حَبِیْبٌ مَّجِیْدٌ (۱۸)

☆ ”اے اللہ! رحمت نازل فرما، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور ان کی آل پر جیسے رحمت نازل فرمائی تو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور ان کی آل پر جیسے برکت نازل فرمائی تو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔“

### دُرود کے بعد کی دعا

### (۱۹)

”اے اللہ! میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا اور (اس میں شک نہیں کہ) تیرے سوا کوئی مٹنا ہوں کو بخش نہیں سکتا، پس تو اپنی طرف سے خاص بخشش سے مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما دے۔ بے شک تو ہی بخشنے والا، بہت مہربان ہے۔“

## سلام

(۲۰)

ترجمہ: "سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت ہو۔"



## نماز کے بعد کی دعا

(۲۱)

"اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا اور تیری ہی طرف سے سلامتی (مل سکتی) ہے،

بہت برکت والا ہے تو، اے بڑائی اور شرافت والے"

فائدہ: فرض نماز کے بعد

مرتبہ ۱، مرتبہ ۲ اور مرتبہ ۳

پڑھنے کا بہت زیادہ ثواب ہے۔ (۲۲)

اس لیے ہم سب کو ہر فرض نماز کے بعد یہ کلمات پڑھنے چاہئیں۔

طلبہ! نماز پڑھنے کا طریقہ اور احکامات کو "مورتوں کی نماز کا طریقہ" پڑھا کریں۔

د طلبہ! احکامات کو نماز کی عملی مشق کریں۔

دعائے سلامتی

نور مبینہ میں اس دن پڑھا کریں وحید عظیم سعید



## سبق: ۱۰ نماز پڑھنے کا طریقہ

### دورکعت فرض (نجر کی) نماز پڑھنے کا طریقہ:

نماز پڑھنے کے لیے قبلہ رخ کھڑے ہوں اور دونوں پاؤں کے درمیان کم از کم چار انگلیوں کے برابر فاصلہ ہونا چاہیے۔ (۲۳)

دورکعت نجر کی نماز کی نیت کر کے "اَللّٰهُ اَکْبَرُ" کہیں۔

کہتے وقت اپنے دونوں ہاتھ کانوں کی ٹونگ اٹھائیں پھر ناف کے نیچے باندھ لیں۔  
کھڑے ہونے کی حالت میں نگاہ سجدے کی جگہ پر رکھیں۔  
اخیر تک پڑھیں۔

اور پڑھ کر "اخیر تک پڑھیں۔  
اس کے بعد کوئی سورت پڑھیں۔

کہتے ہوئے رکوع میں چائیں اور کم از کم تین مرتبہ کہیں۔

رکوع کی حالت میں سر اور کمر برابر رکھیں ہاتھ کی انگلیاں کھلی رکھ کر ان سے گھٹنے پکڑیں، بازو پہلو سے علیحدہ رکھیں اور نگاہ اپنے پاؤں پر رکھیں۔

کہتے ہوئے اطمینان کے ساتھ کھڑے ہو جائیں پھر اس کے بعد کہیں اور نگاہ سجدے کی جگہ پر رکھیں۔

کہتے ہوئے سجدے میں اس طرح چائیں کہ زمین پر پہلے گھٹنے، پھر دونوں ہاتھ،

پھر ناک اور پھر پیشانی رکھیں۔

سجدے میں ہاتھ کی انگلیاں سیدھی ملا کر رکھیں اور سجدے میں دونوں پاؤں اس طرح رکھیں کہ تمام انگلیاں قبلے کی طرف ہوں۔

پہنٹ کورالوں سے اور بازو کو پہلو سے الگ رکھیں اور ہاتھ زمین پر نہ بچھائیں۔

سجدے میں کم از کم تین مرتبہ اطمینان سے کہیں اور نگاہ ناک پر رکھیں۔

کہتے ہوئے سکون اور اطمینان سے بیٹھ جائیں اور "آخر تک پڑھیں اور نگاہ اپنی گود پر رکھیں۔

ترجمہ: "کہہ کر دوسرا سجدہ بھی اسی طرح سکون اور اطمینان سے کریں۔

دوسری رکعت کے لیے کہتے ہوئے کھڑے ہو جائیں۔

سجدے سے اٹھتے وقت پہلے پیشانی، پھر ناک، پھر ہاتھ اور پھر گھٹنے اٹھائیں۔

اور سورت پڑھیں اور دوسری رکعت بھی پہلی رکعت کی طرح پوری کریں۔

جب دوسرا سجدہ کر لیں تو اٹنے پاؤں پر بیٹھ جائیں اور سیدھا پاؤں کھڑا رکھیں اور پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ موڑ دیں اور ہاتھ رالوں پر رکھ کر "تَشَهُّد" پڑھیں۔

جب پڑھیں تو سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے اور بیچ کی انگلی کا گول حلقہ بنا کر چھوٹی

انگلی اور اس کے پاس والی انگلی کو بند کر لیں، پر شہادت کی انگلی قبلے کی طرف اس طرح

اٹھائیں کہ قبلے کی طرف جھکی ہوئی ہو، بالکل سیدھی آسمان کی طرف نہ اٹھائیں اور

جسکامیں سلام پھیرنے تک تمام انگلیاں اسی حالت پر رکھیں۔ (۲۴)

کے بعد درود شریف اور دعا پڑھ کر پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیریں اور گردن کو اتنا موڑیں کہ پیچھے بیٹھے ہوئے آدمی کو سلام پھیرنے والے کے رخسار نظر آجائیں۔ (۲۵)  
☆ سلام پھیرتے وقت نگاہ اپنے کندھوں پر رکھیں۔ (۲۶)

### تین رکعت فرض (مغرب کی) نماز پڑھنے کا طریقہ:

تین رکعت مغرب کی نیت کر کے دو رکعت اسی ترتیب کے مطابق ادا کریں جیسا کہ "دو رکعت فرض پڑھنے کے طریقے" میں لکھا گیا ہے۔

جب دوسری رکعت کے دوسرے سجدہ کے بعد بیٹھیں تو صرف اخیر تک پڑھ کر کہتے ہوئے کھڑے ہو جائیں۔

تیسری رکعت میں اور پڑھیں کوئی اور سورت نہ ملائیں اور باقی رکعت پوری کریں۔

نماز کی نیت کر کے نماز شروع کریں اور پہلی دو رکعت اسی ترتیب پر پڑھیں جیسا کہ "دو رکعت نماز پڑھنے کے طریقے" میں لکھا گیا ہے۔

تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف اور پڑھیں اس کے ساتھ کوئی سورت نہ ملائیں اور نماز مکمل کریں۔

## عورتوں کی نماز کا طریقہ

نماز شروع کرنے سے پہلے اچھی طرح دیکھ لیں کہ چہرے، ہاتھ اور پاؤں کے علاوہ پورا جسم کپڑے سے چھپا ہوا ہو۔<sup>(۱۰۸)</sup>

کلائی، کان اور سر کے بالوں کا چھپانا بھی ضروری ہے، بڑی چادر یا ایسا بڑا دوپٹہ استعمال کریں جو موٹا ہو اور اس سے آہٹ نظر نہ آتا ہو تاکہ بال نیچے لٹکے نظر نہ آئیں۔

خواتین کے لیے کمرے میں نماز پڑھنا محن میں نماز پڑھنے سے افضل ہے اور کمرہ کے اندر چھوٹی کونھری میں نماز پڑھنا کمرے میں نماز پڑھنے سے افضل ہے۔<sup>(۱۰۹)</sup>

### دو رکعت نماز پڑھنے کا طریقہ:

نماز پڑھنے کے لیے قبلہ رخ کھڑی ہوں اور دونوں پاؤں کے درمیان چار انگلی کا فاصلہ رہے۔

کہتے ہوئے دوپٹے کے اندر سے ہی ہاتھ کندھوں تک اٹھائیں۔

ہاتھ سینے پر اس طرح باندھیں کہ سیدھے ہاتھ کی پھیلی انگلی ہاتھ کی پشت پر دوپٹے کے اندر رکھیں، گاہ سجدہ کی جگہ پر رکھیں۔

نماز کی تمام حالتوں میں ہاتھوں کی انگلیاں ملا کر رکھیں۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ "آخر تک پڑھیں۔

اور پڑھ کر آخر تک پڑھیں۔

اس کے بعد کوئی سورت پڑھیں۔

کہتے ہوئے رکوع میں جائیں اور کم از کم تین مرتبہ کہیں۔

رکوع میں اتنا جھکیں کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں، گھٹنوں پر انگلیاں مل کر رکھیں۔

☆ رکوع میں گھٹنوں کو آگے کی طرف ذرا سا جھکا دیں، بازو پہلوؤں سے ملے ہوئے ہوں، دونوں پاؤں کے نیچے ملا دیں اور نگاہ اپنے پاؤں پر رکھیں۔<sup>(۳۳)</sup>

”کہتے ہوئے اطمینان کے ساتھ کھڑی ہوں پھر کہیں اور نگاہ سجدے کی جگہ پر رکھیں۔

کہتے ہوئے سجدہ میں اس طرح جائیں کہ پہلے گھٹنے، پھر ہاتھ، پھر ناک اور پھر پیشانی رکھیں اور کم از کم تین مرتبہ ”سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى“ کہیں۔<sup>۱</sup>

سجدے میں پیٹ رانوں سے اور ہاتھ پہلوؤں سے ملے ہوئے ہوں، کہیں سمیت پورا ہاتھ زمین پر بچھا دیں، دونوں پاؤں دائیں طرف نکال کر بچھا دیں، خوب سمٹ کر سجدہ کریں اور نگاہ ناک پر رکھیں۔

کہتے ہوئے سکون اور اطمینان سے بیٹھیں، اخیر تک پڑھیں اور نگاہ اپنی گود پر رکھیں۔

بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں پاؤں دائیں طرف نکال دیں اور بائیں سرین پر بیٹھیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر اس طرح رکھیں کہ انگلیوں کے سرے گھٹنوں کے قریب ہوں۔

کہتے ہوئے دوسرا سجدہ بھی اسی طرح سکون اور اطمینان سے کریں۔

دوسری رکعت کے لیے کہتے ہوئے کھڑی ہوں، سجدہ سے اٹھتے وقت پہلے پیشانی، پھر ناک، پھر ہاتھ، پھر گھٹنے اٹھائیں۔

اور سورت پڑھنے کے بعد دوسری رکعت بھی ہمیں کی طرح پوری کریں۔

جب دوسرا سجدہ کریں تو اس طرح بیٹھ جائیں جس طرح دو سجدوں کے درمیان بیٹھتے ہیں اور پڑھیں۔

جب پر پہنچیں تو سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے اور بیچ کی انگلی سے حلقہ بنا کر چھوٹی انگلی اور اس کے برابر والی انگلی کو بند کر لیں۔ پر شہادت کی انگلی قبیلے کی طرف اس طرح اٹھائیں کہ قبیلے کی طرف جھکی ہوئی ہو، بالکل سیدھی آسمان کی طرف نہ اٹھائیں اور پر اسے جھکائیں، سلام پھیرنے تک تمام انگلیاں اسی حالت پر رکھیں۔ (۳۷)

پڑھنے کے بعد درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیریں، دائیں طرف سلام پھیرتے وقت سیدھے کندھے پر اور بائیں طرف سلام پھیرتے وقت الٹے کندھے پر نگاہ رکھیں۔

### تین رکعت فرض (مغرب کی) نماز پڑھنے کا طریقہ:

تین رکعت مغرب کی نیت کر کے دو رکعت اسی ترتیب کے مطابق ادا کریں جیسے کہ ”دو رکعت فرض پڑھنے کے طریقے“ میں لکھا گیا ہے۔ جب دوسری رکعت کے دوسرے سجدہ کے بعد بیٹھیں تو صرف اخیر تک پڑھ کر کہتے ہوئے کھڑی ہو جائیں۔

تیسری رکعت میں اور پڑھیں کوئی اور سورت نہ ملائیں اور باقی رکعت پوری کریں۔

نماز کی نیت کر کے نماز شروع کریں اور پہلی دو رکعت اسی ترتیب پر پڑھیں جیسے کہ ”دو رکعت نماز پڑھنے کے طریقے“ میں لکھا گیا ہے۔ تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف اور پڑھیں اس کے ساتھ کوئی سورت نہ ملائیں اور نماز مکمل کریں۔



## احادیث

احادیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی باتوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کیے ہوئے کاموں کو احادیث کہتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جس نے میری امت کے لیے احادیث ان کے دینی امور سے متعلق یاد کیں اللہ تعالیٰ اس کو فقیرانہ عیش دے اور میں اس کے لیے قیامت کے دن سفارشی اور گواہ ہوں گا۔“<sup>(۱)</sup>

سبق: ۱

## بھائی چارگی

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

أَنْتُمْ خَوَانِسَهُ<sup>(۲)</sup>

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔“

## سلام پتیا ان

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

أَحْسَبُ اسْلَامَ<sup>(۳)</sup>

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”سلام کو عام کرو۔“

دستخط سرپرست

سبق: ۱۰ پہلے صفحے میں اس دن پڑھا میں دستخط معلم مقرر



سبق: ۲

۱۲

## غصے کی ممانعت

❶ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”لَا تَغْلَبَنَّ“ (۴)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”غصہ مت کیا کرو۔“

۱۳

## صحیح رکوع و سجدہ

❶ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”أَتُوا لَكُمْ السُّجُودَ“ (۵)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”رکوع اور سجدے کو پورا پورا ادا کرو۔“

سبق: ① ۔ مہینے میں ۔ پڑھائیں

## کھانے کا اہم ادب

۱۱۱ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"لَا أَكُلُ مُتَكَبِّئًا" (۶)

۱۱۲ ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"میں یک لگا کر نہیں کھاتا۔"

## صلہ رحمی کا حکم

۱۱۱ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"صِلُوا الْأَرْحَامَ" (۷)

۱۱۲ ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"رشتہ داروں کے ساتھ تعلق جوڑے رکھو۔"

سبق: ۴

۱

مدد صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنا

(۱) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”إِذَا اسْتَعْنَيْتَ وَاسْتَعْنَى بِكَ“ (۸)

(۱) ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جب تم مدد مانگو تو اللہ تعالیٰ ہی سے مانگا کرو۔“

۲

ظلم کی ممانعت

(۱) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”اتَّقُوا الظُّلْمَ“ (۹)

(۱) ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”ظلم کرنے سے بچو۔“

خاص خاص موقعوں پر لہے جانے والے -نون انکار

۱۰ بار: جن کلمات سے اللہ تعالیٰ کو یاد کیا جاتا ہے ان کو "۱۰" کہتے ہیں۔

سبق: ۵

۱

اونچی جگہ پر چڑھتے ہوئے کہیں

"اَللّٰهُ اَكْبَرُ" (۱)

ترجمہ: "اللہ سب سے بڑا ہے۔"

۲

نیچے اترتے ہوئے کہیں

"سُبْحَانَ اللّٰهِ" (۲)

ترجمہ: "اللہ کی ذات پاک ہے۔"

۳

کوئی چیز اچھی لگے تو کہیں

"مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" (۳)

ترجمہ: "جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، اللہ کی توفیق کے بغیر کسی میں کوئی طاقت نہیں۔"

دستخط سرپرست

سبق: ۵: پانچویں مہینے میں دس دن پڑھا میں دس روزہ معلوم ہوگا



## سبق: ۶

۳

دب کی کام سے مرنے کا ارادہ ظاہم کریں تو ہمیں

”اِنْ شَاءَ اللّٰهُ“ (۴)

ترجمہ: ”اگر اللہ نے چاہا۔“



کی کے مرنے کی خبر یا مولیٰ تعریف پہنچے یا مولیٰ چیزم ہو جائے تو ہمیں

”اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ“ (۵)

لنسا

ترجمہ: ”ہم سب اللہ ہی کے ہیں اور ہم کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔“



مولیٰ پہنچے یا آپس ملے تو یہ ہمیں

”سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ“ (۶)

ترجمہ: ”اللہ آپ کو بہترین بدلہ عطا فرمائے۔“

دستخط درست

سبق: ۷ مچے مینے میں دس دن پڑھا میں دستخط معلم معطر

## مسنون دعائیں

مسنون دعائیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دعائیں مانگیں اور امت کو سکھائیں ان کو "مسنون دعائیں" کہتے ہیں۔

۱

سبق: ۷

### کھانے سے پہلے کی دعا

"بِسْمِ اللّٰهِ وَبَرَکَۃِ اللّٰهِ" (۷)

۱۱

ترجمہ: "اللہ کے نام اور اللہ کی برکت کے ساتھ (میں کھانا شروع کرتا ہوں)۔"

۲

کھانے سے شروع میں "بِسْمِ اللّٰهِ" پڑھنا جہوں میں سے ہے تو یہ واجب نہیں

"بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرَتُهُ" (۸)

۱۱

ترجمہ: "(میں کھانے کے) شروع اور آخر میں اللہ کا نام لے کر (کھاتا ہوں)۔"

ہدایات برائے معلم معتمد

۱۔ دعاؤں کا ترجمہ کر کے اظہار سے کیا گیا ہے، پڑھنے والی اگر حالات میں خود ترجمہ موقوف کا لالہ رکھے ہوئے کرے گی۔ مثلاً "میں کھانا شروع کرتی ہوں۔"

اختصاص پرست

سبق: ۸ ساتویں صفحے میں اس دن پڑھائیں دعوہ معلم معتمد

۲۰

## کھانے کے بعد کی دعا

”الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَتَعَمَّنَا وَفَعَّلَ لَنَا هٰذَا مِنْ شَيْءٍ“ (۴)

ترجمہ: ”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا۔“



## دودھ پینے کے بعد کی دعا

”اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَبَارِكْ لَنَا مِنْهُ“ (۵)

ترجمہ: ”اے اللہ! اس میں ہمارے لیے برکت عطا فرما اور ہمیں اس سے زیادہ عطا فرما۔“





## سبق: ۹

⑤

### سوتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى وَاٰخِرِہٖ (۱)

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔“

⑥

### سو کر اٹھنے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَخْبَرَنَا بِغَدَمِ اَمْرِنَا وَالْیَوْمِ اَسْنَمُوْہُ (۲)

ترجمہ: ”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت دینے کے بعد زندگی دی اور اسی کی طرف سب کو جاتا ہے۔“

⑦

### علم میں اضافے کی دعا

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا (۳)

ترجمہ: ”اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔“

📖

☆





## سیرت

سیرت: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات کو "سیرت" کہتے ہیں۔

سبق: ۱ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

☆ اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں بہت سے نبی بھیجے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے نیک بندے ہوتے ہیں۔

نبی اللہ تعالیٰ کے حکموں کو اس کے بندوں تک پہنچاتے ہیں۔

ہمارے نبی کا نام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے۔

اللہ تعالیٰ نے سب سے آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا نبی بنا کر بھیجا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم عرب کے مشہور شہر مدینہ منورہ میں، ربیع الاول کے مہینے میں پیدا ہوئے۔<sup>(۱)</sup>

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کا نام حضرت عبد اللہ، ورواۃ کا نام حضرت آمنہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی آخری کتاب قرآن کریم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اتاری۔

☆ ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سب سے زیادہ محبت کرنی چاہیے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو باتیں بتائی ہیں ان کو ماننا چاہیے۔

☆ جو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی باتوں کو مانے گا اور ان پر عمل کرے گا، اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائیں گے اور اس کو جنت میں داخل فرمائیں گے۔

## سبق: ۲ ہمارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پرورش

۱۔ ہمارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا تعلق عرب کے سب سے مشہور قبیلہ قریش کی ایک شاخ بنو ہاشم سے تھا۔

☆ ہمارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا سلسلہ نسب یہ ہے۔

۲۔ محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف۔

۳۔ ہمارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیدائش سے چند ماہ پہلے ہی آپ کے والد صاحب کا انتقال ہو چکا تھا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پرورش آپ کی والدہ ماجدہ نے کی۔

۴۔ جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم چھ برس کے ہوئے تو والدہ ماجدہ کا بھی انتقال ہو گیا۔

۵۔ اس کے بعد آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پرورش آپ کے دادا عبد المطلب نے کی۔

۶۔ جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عمر آٹھ سال دو ماہ کی ہوئی تو دادا صاحب کا بھی انتقال ہو گیا۔

۷۔ اس کے بعد آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے چچا ۷۔ طالب کے پاس رہنے لگے۔

## سبق: ۳ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی چند عادات مبارکہ

- ۱۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بچپن ہی سے نیک اور سمجھدار تھے۔
- ۲۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ سچ بولتے تھے۔
- ۳۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ بااخلاق اور رحم دل تھے۔
- ۴۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کمزوروں اور یتیموں کی مدد فرماتے تھے۔
- ۵۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت میں انتہائی نرمی اور شفقت تھی۔
- ۶۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بُری باتوں اور ضبط کاموں سے ہمیشہ بچتے تھے۔
- ۷۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ لڑائی جھگڑے، گالم گلوچ اور ہر بری بات سے دور رہتے تھے۔
- ۸۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کسی کا دل نہیں دکھاتے تھے۔
- ۹۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کبھی بھی وعدہ غلامی نہیں کرتے تھے۔
- ۱۰۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کبھی بھی امانت میں خیانت نہیں کرتے تھے۔

## اخلاق و آداب

- ۱۔ اخلاق: ایک انسان کے اندر جو اچھی صفات ہونی چاہئیں، (سچائی، امانت داری، سخاوت وغیرہ) اور جن بُری عادتوں سے پاک و صاف ہونا چاہیے، (جھوٹ، غیبت وغیرہ) ان کو "اخلاق" کہتے ہیں۔
- ۲۔ آداب: اسلام نے ہمیں رہنے، سہنے، کھانے پینے وغیرہ کے جو اصول بتائے ہیں ان کو "آداب" کہتے ہیں۔

### تَعَوُّذُ

سبق: ۴

- ۱۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ کو "تَعَوُّذُ" کہتے ہیں۔
- ☆ اس کے معنی یہ ہیں: "میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطانِ مردود سے۔"
- ۲۔ جب بھی ہم قرآن کریم پڑھیں تو پڑھنے سے پہلے "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ" ضرور پڑھ لیا کریں۔
- ☆ جب بھی آپ کو غصہ آئے اس وقت بھی "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ" پڑھ لیا کریں۔
- ۳۔ تَعَوُّذُ پڑھنے کے یہ فائدے ہیں:
- ۱۔ شیطانِ مردود سے حفاظت ہوگی۔
  - ۲۔ گناہ سے بچ جائیں گے۔
  - ۳۔ غصہ ختم ہو جائے گا۔
  - ۴۔ لڑائی جھگڑے وغیرہ سے بچ جائیں گے۔

## سبق: ۵ تَسْبِیْة

- ۱۔ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" کو "تَسْبِیْة" کہتے ہیں۔
- ☆ اس کے معنی یہ ہیں: "شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔"
- ☆ جس کام کو "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" پڑھ کر شروع نہ کیا جائے اس میں برکت نہیں ہوتی۔<sup>(۱)</sup>
- ☆ آپ بھی ہر اچھے کام سے پہلے "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" پڑھ لیا کریں۔
- ☆ کھانے پینے اور کپڑے بدلنے سے پہلے "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" ضرور پڑھ لیا کریں۔
- ☆ اچھے کام کو شروع کرنے سے پہلے "تَسْبِیْة" پڑھنے کے چند فائدے یہ ہیں:
- اللہ تعالیٰ اس کام کو آسان فرما دیتے ہیں۔
- اس کام میں اللہ تعالیٰ کی مدد شامل ہو جاتی ہے۔
- آدمی ہر قسم کے نقصان سے بچ جاتا ہے۔

## سلام

## سبق: ۶

- ☆ جب مسلمان آپس میں ملتے ہیں تو ایک دوسرے کو سلام کرتے ہیں۔
- ☆ جب کسی کو سلام کیا جائے تو پورا سلام کرنا چاہیے یعنی:
- ☆ "السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ" (۱)
- ☆ ترجمہ: "تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔"
- ☆ جب کوئی سلام کرے تو اس کے جواب میں کہنا چاہیے:
- ☆ "وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ"
- ☆ ترجمہ: "اور تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔"
- ☆ جب دو مسلمان ایک دوسرے کو سلام کرتے ہیں اور ہاتھ ملاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کے گناہوں کو معاف کر دیتے ہیں۔ (۲)
- ☆ سلام کرنے سے آپس میں محبت بڑھتی ہے۔ (۳)
- ☆ سلام کرتے وقت دونوں ہاتھ ملانے چاہئیں۔ (۴)
- ☆ اسکول و مدرسہ جاتے ہوئے اور واپسی پر ابوامی کو سلام کرنا چاہیے۔
- ☆ اسکول و مدرسہ پہنچ کر اپنے دوستوں کو سلام کرنا چاہیے۔
- ☆ فون یا موبائل پر بات کرنے سے پہلے ہیلو کے بجائے سلام کرنا چاہیے۔



## سبق: والدین کا ادب

- ☆ ماں باپ ہمارے لیے اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہیں۔
- ۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مَنْ عَادَ وَالِدَيْهِ بَعْدَ مَوْتِهِمَا دَخَلَ الْجَنَّةَ" (۱)
- ۲۔ باپ کی رضا میں اللہ تعالیٰ کی رضا ہے۔ (۲)
- ۳۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک والدین کا اتنا مقام ہے کہ فرماں بردار بچہ اپنے والدین کو محبت سے دیکھے تو اس پر اس کو قبول حج کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ (۳)
- ☆ ہمیں اپنے والدین کا ادب کرنا چاہیے، والدین کے سامنے بہت ادب سے بات کہنی چاہیے۔
- ☆ والدین کچھ کہیں تو توجہ اور دھین سے سننا چاہیے اور جب وہ کسی کام کو کہیں تو وہ کام پورا کرنے میں جلدی کرنی چاہیے۔
- ☆ والدین کا نام لے کر پکارنا، ان سے پہلے بیٹھنا، (بد ضرورت) ان سے آگے چلنا ادب کے خلاف ہے، ان سب کاموں سے بچنا چاہیے۔
- ☆ ہمیں اپنے والدین کے لیے یہ دعا بھی مانگتے رہنا چاہیے۔
- ۱۔ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتَنِي صَغِيرًا (۴)
- ۲۔ ترجمہ: "اے میرے رب! جس طرح انہوں نے میرے بچپن میں مجھے پالا ہے، آپ بھی اُن کے ساتھ رحمت کا معاملہ کیجیے۔"

ہدایت برائے معلم معلم

طلباء / طالبات میں والدین کی قدر پیدا کرنے کے لیے بیت المم لرسٹ کی شائع کردہ کتاب "والدین کی قدر کیجیے" کا مطالعہ کر کے ان کو والدین کا ادب کرنا سکھائیں۔

دستخط سرپرست

سبق: ساتویں صفحہ میں دس دن پڑھائیں دعوہ معلم معلم

## سبق: ۸ پینے کے آداب

۱. سیدھے ہاتھ سے پینا۔<sup>(۱)</sup>
۲. پیٹھ کر پینا۔<sup>(۲)</sup>
۳. دیکھ کر پینا۔<sup>(۳)</sup>
۴. "بِسْمِ اللّٰهِ" پڑھ کر پینا۔<sup>(۴)</sup>
۵. تین سانس میں پانی پینا۔<sup>(۵)</sup>
۶. برتن میں سانس نہ لینا۔<sup>(۶)</sup>
۷. پینے کے بعد "أَحْمَدُ لِلّٰهِ" کہنا۔<sup>(۷)</sup>
۸. برتن کی ٹوٹی ہوئی جگہ سے پانی نہ پینا۔<sup>(۸)</sup>
۹. جس برتن سے زیادہ پانی آجانے کا اندیشہ ہو یا جس برتن کے اندر کا حال معلوم نہ ہو کہ اس میں شاید کوئی کیڑا، کائنات وغیرہ ہو تو ایسے برتن سے منہ لگا کر پانی نہ پینا۔<sup>(۹)</sup>
۱۰. دوسرے لوگوں کو پانی دیتے وقت اپنی دائیں جانب سے شروع کرنا۔<sup>(۱۰)</sup>

## کھانے کے آداب

سبق: ۹

۱. دسترخوان بچھنا۔<sup>(۱)</sup>
۲. کھانے سے پہلے دونوں ہاتھ گٹھنک دھونا۔<sup>(۲)</sup>
۳. کھانے سے پہلے کی دعا پڑھنا۔<sup>(۳)</sup> (دیکھیں صفحہ نمبر ۸۰)
۴. سنت طریقے کے مطابق ایک زانو یا دو زانو بیٹھنا۔<sup>(۴)</sup>
۵. سیدھے ہاتھ سے کھانا۔<sup>(۵)</sup>
۶. اپنے سامنے سے کھانا۔<sup>(۶)</sup>
۷. تین انگلیوں سے کھانا۔<sup>(۷)</sup>
۸. اگر لقمہ گر جائے تو اٹھا کر صاف کر کے کھا لینا۔<sup>(۸)</sup>
۹. برتن اور انگلیوں کو چاٹ کر صاف کرنا۔<sup>(۹)</sup>
۱۰. ٹیک لگا کر نہ کھانا۔<sup>(۱۰)</sup>
۱۱. کھانے میں عیب نہ نکالنا۔<sup>(۱۱)</sup>
۱۲. بہت زیادہ گرم نہ کھانا۔<sup>(۱۲)</sup>
۱۳. کھانے کے بعد ہاتھ دھونا، کلی کرنا۔<sup>(۱۳)</sup>
۱۴. کھانے کے بعد کی دعا پڑھنا۔<sup>(۱۴)</sup> (دیکھیں صفحہ نمبر ۹۱)

## سونے کے آداب

- اختصاصی دست

سبق: ۱۵) دوسری ٹیمپے میں دس دن پڑھا میں **دینی معلم / معلمہ**

## ﴿عربی زبان﴾

لہذا عربی: عربوں کی زبان کو "عربی" کہتے ہیں۔

اسی کے الفاظ عربی کے ہیں۔

ایک	واحد	چھ
دو	اثنین	سات
تین	ثلاث	آٹھ
چار	اربع	نو
پانچ	خمیس	دس

عربی زبان کے قلم سہاق بچوں کو ترانے کے ساتھ دہانی یاد کرائیں۔

عربی کلمات کا آخری حرف وقف کے ساتھ پڑھائیں مثلاً: -

سولہ	<u>سِتَّةَ عَشَرَ</u>	گیارہ	...
سترہ	...	بارہ	...
اٹھارہ	...	تیرہ	...
انیس	...	چودہ	...
بیس	...	پندرہ	...

مکتبہ	ہفتہ	مکتبہ
بہار	اتوار	بہار
جمرات	پہ	جمرات
جمعہ		

۱	۷	۱
۲	۸	۲
۳	۹	۳
۴	۱۰	۴
۵	۱۱	۵
۶	۱۲	۶

سبق: ۱۰ مہینے میں پڑھائیں

سبق: ۱۱ مہینے میں پڑھائیں

## تہذیب و تمدن کی تاریخ




۱	۱۱	جنوری	۷	۱۱	جولائی
۲	۱۲	فروری	۸	۱۲	اگست
۳	۱۳	مارچ	۹	۱۳	ستمبر
۴	۱۴	اپریل	۱۰	۱۴	اکتوبر
۵	۱۵	مئی	۱۱	۱۵	نومبر
۶	۱۶	جون	۱۲	۱۶	دسمبر



## ”اردو زبان“

اللہ! اردو: پاکستان کی قومی زبان کو ”اردو“ کہتے ہیں۔

سبق: ۶ حروف کی پہچان

		
اللہ	آسمان	آ نکھ
انار	بندہ	بادل

		
پانی	توبہ	تسبیح
پاکی	ٹوپی	ٹہنی

		
چاند	جہاز	جمعہ
چہرہ	ثمر	ثواب

حمد حلوہ خانہ کعبہ خوشبو درود دروازہ

ڈاڑھی ڈاک ذکر ذخیرہ روزہ رات

#### ہدایات

- ① اردو کے نصاب میں حروف کی شاعری کے لیے درود مثالیں دی گئی ہیں۔
  - ② اس کے بعد درحرفی، تین حرفی، چار حرفی، پانچ حرفی، الفاظ دیے ہیں۔
- ان سے بنے ہوئے چھوٹے چھوٹے مسوے کی مشق دی گئی ہے، جن کے ذریعے اردو پڑھنا آجائے، اس کو بنیادی طور پر ہر ذرا کے ذریعے پڑھایا جائے اور اپنی طرف سے مزید مثالوں سے مشق کرائیں تاکہ حروف کی تمام شکلوں کی اچھی طرح وضاحت ہو جائے۔

ژ  
ژالہ  
ژنڈہ  
(پھانسی)

ز  
زمین  
زکوٰۃ

ا  
اڑان  
پھاڑ

ص  
صبح  
صف

ش  
شہد  
شکر

س  
سورج  
سجدہ

ظ  
ظہر  
ظلم

ط  
طہارت  
طوفان

ض  
ضعیف  
ضیاء

”ذ“ سے کوئی لفظ شروع نہیں ہوتا۔

علم عطر غلاف غبارہ فجر فرش

قلم قرآن کلمہ کتاب گلاب گنّا

لکڑی لباس مسجد محراب نماز ناخن

وضو	ورق	ہدایت	ہاتھ	یقین	بخنی
ا	آ	ب	ت	ث	د
ث	ج	ح	خ	ز	ظ
س	ذ	ر	ض	ط	ک
ع	ش	ص	ق	ہ	و
ل	غ	ف	ن	ی	ع
	م				

بھنڈی بھاری پھول پھل تھکن تھیلی

ٹھنڈک ٹھیلا جھنڈا جھوٹ چھینک چھری

دھواں دھیان ڈھال ڈھکنا کھجور کھلونا

گھر | گھاس

## دو حرفی کلمات

اب	دو	ژن	سب	رس	رب
رو	ڈر	دل	ڑک	وہ	اُگ
رخ	رہ	رکھ	دَم	دُم	اڑ
دکھ	دَر	آے	دس	دَف	سج
سُن	جا	لے	دے	لکھ	دن

## تین حرفی کلمات

ادب	درس	درد	دری	دَرَن	دَوَن
دوا	ڈور	وار	ڈرو	داغ	زور
رات	روح	دور	ادا	ڈاک	دال
قلم	بدن	عمل	اگر	اصل	اگ
تمک	قدم	سفر	چلو	علم	سنو

## پانچ حرفی الفاظ

اذان	رواج	قرآن	وارث	رازق	اورک
دوات	زبان	چاند	مکان	عذاب	کلام
روزہ	دوزخ	دوام	لگام	دُروہ	سورج
دراڑ	روزی	دراز	وادی	کتاب	اناج

## پانچ حرفی الفاظ

امرود	مزدور	بندوق	صندوق	تالاب	سیلاب
نیلام	بدنام	زمانہ	عاقبت	قاعدہ	فائدہ

- امرود بیٹھا ہے۔
- تالاب گہرا ہے۔
- بندوق صندوق پر ہے۔
- مزدور محنتی ہے۔
- اپنی عاقبت کی فکر کرو۔
- قاعدہ پڑھنے میں فائدہ ہے۔

سبق: ۱۰ نوں مینے میں اس دے پڑھا میں دھرم مٹھ

دستخط پست





## الف مد کے ساتھ

سبق: ۱۰

آدم	آپ	آب	آگ	آج	آم
آزاد	آواز	آرام	آداب	آلو	آری

## جیم کے ساتھ

ہاں	ماں	یادیں	باتیں	دیکھوں	جاؤں
ہیں	میں	جہاں	کہاں	وہاں	یہاں
رنگ	پرسوں	برسوں	کھانس	انگور	سانس
جنگل	پلنگ	مانگ	ڈھنگ	سنگ	جنگ
اونٹ	کانپ	سانپ	جھونک	آنچ	پانچ

## بیان

دین کی بات لوگوں کے سامنے پیش کرنے کو کہتے ہیں۔

## دین

اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے ہم کو مسلمان بنایا اور ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

کی امت میں پیدا فرمایا اور سب سے پیارا اور آسان دین ہمیں دیا۔

اس دین کے ذریعے ہم اپنی پوری زندگی اللہ تعالیٰ کے حکموں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

کے طریقوں پر گزار سکتے ہیں۔

اگر ہم دین پر چلیں گے تو اس کے بدلے میں ہم کو دنیا میں اچھی زندگی اور آخرت میں

ہمیشہ ہمیشہ کی جنت ملے گی جہاں ہم ہمیشہ راحت و آرام سے رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین پر چلنے اور اس کو پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

وَأَخْبِرُوا أَنَا الْكَفَرُ بِاللّٰهِ وَالْعَلَمِينَ۔

لَا دُعَا: اللہ تعالیٰ سے، گلے کو ذرا کہتے ہیں۔

☆ "وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ" (۱)

☆ "اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ: مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔"

(۲)

☆ "اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی، اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔"

(۳)

☆ "اے ہمارے پروردگار! ہم سے (یہ خدمت) قبول فرمالے۔ بے شک تو اور صرف تو ہی، ہر ایک کی سننے والا، ہر ایک کو جاننے والا ہے۔"

### عملی چارٹ پر کرنے کا طریقہ

- میں بچوں کی تربیت کے لیے دی گئی ہیں جیسے والدین کا ادب، غصہ سے بچنا وغیرہ۔ بچوں کو عمل پر لانے اور اس پر اہتمام کے لیے
- اس کے مطابق کریں اور بچوں کے والدین سے نیچے دیے گئے طریقہ کار کے مطابق عمل چارٹ پر کریں۔
- اس مہینے "کلمہ طیبہ" کے الفاظ کی درستگی اور روزانہ پڑھنے کا بچوں کو عادی بنانا ہے اگر اس کا اہتمام ہو تو (✓) کا نشان اور اگر اہتمام نہ ہو تو (x) کا نشان لگائیں۔
- بچہ غصہ کے وقت خاموش ہو جائے، وضو کرے، پڑھ کہ شیطان سے حفاظت کی دعا مانگ لے تو (✓) کا نشان اور اگر غصہ کرے تو (x) کا نشان لگائیں۔
- بچہ گردن بھریج بولے تو کا نشان اور اگر گردن میں ایک مرتبہ بھی جھوٹ بولے تو لگائیں۔
- بچہ فرض نماز پڑھنے کے بعد دعا مانگے اور روزانہ مانگے تو (✓) اور اگر ۳ منٹ دعا نہ مانگے تو (x) کا نشان لگائیں۔
- بچہ اگر ہر کام شروع کرنے سے پہلے کا اہتمام کرے تو (✓) کا نشان اور اگر اہتمام نہ ہو تو (x) کا نشان لگائیں۔
- بچہ گھر نکلتے کر، گھر سے نکلتے وقت، چھوٹے بڑے بہن بھائیوں، گھر آنے والے مہمانوں کو سلام کرے تو (✓) کا نشان اور اگر سلام نہ کرے تو (x) کا نشان لگائیں۔
- بچہ جس دن والدین کی خدمت کرے، ادب کرے، ان کی بات مانے تو کا نشان اور اگر کوتاہی کرے تو (x) کا نشان لگائیں۔
- بچہ پینے کے جتنے آداب پر عمل کرے، ان کی تعداد لکھیں مثلاً: -
- بچہ کھانے کے جتنے آداب پر عمل کرے، ان کی تعداد لکھیں مثلاً: -
- نماز بغیر جہت کے پڑھے تو کا نشان لگائیں۔ لڑکی نماز وقت میں ادا کرے تو کا نشان اور اگر کوئی نماز بغیر جہت کے پڑھے تو کا نشان لگائیں۔
- بچہ بعد قضا پڑھے تو (x) کا نشان لگائیں۔

دعا (صرف اللہ سے مانگنا) ہر کام میں اللہ سے شروع کریں

کچھ بات

فصل سے پتا

طرز میں

میں

1  
2  
3  
4  
5  
6  
7  
8  
9  
10  
11  
12  
13  
14  
15  
16  
17  
18  
19  
20  
21  
22  
23  
24  
25  
26  
27  
28  
29  
30  
31

مسلحہ دہلی کی آبادی چھوٹے آبادی کھانے کے آبادی اسی وقت مازاد آبادی کی وجہ سے آبادی

1  
2  
3  
4  
5  
6  
7  
8  
9  
10  
11  
12  
13  
14  
15  
16  
17  
18  
19  
20  
21  
22  
23  
24  
25  
26  
27  
28  
29  
30  
31

## ❶ کلمہ طیبہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

ہر مسلمان کے لیے زبان سے کلمہ طیبہ کے الفاظ صحیح پڑھنا، دل سے اس کو ماننا اور اس کے مطابق زندگی گزارنا بہت ضروری ہے۔

کلمہ طیبہ کا مطلب یہ ہے کہ ہم صرف ایک اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہ کریں اس لیے کہ نفع نقصان، کامیابی ناکامی، عزت اور ذلت دینے والے صرف اللہ تعالیٰ ہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی عبادت کا صحیح طریقہ بتائے کے لیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول بنا کر بھیجا۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ہر کام کے کرنے کا صحیح طریقہ بتایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ان طریقے کو کہتے ہیں۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت بھی اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہیں اور جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر چلتا ہے وہ بھی اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ بن جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہو کر اسے انعام میں جنت دیتے ہیں۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”میرا ہر اہل حق جنت میں جائے گا لیکن جس نے انکار کیا۔“

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا:

”اے اللہ کے رسول! جنت میں جانے سے کون انکار کر سکتا ہے؟“

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جس نے میری بات مانی وہ جنت میں داخل ہو گیا اور جس نے میری بات نہیں مانی

وہ (جنت میں جانے سے) انکار کر لے والا ہے۔“

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی عبادت کرنے اور سنت کے مطابق زندگی گزارنے وار بنائے۔ آمین

## نکیر طیب کی فضیلت:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو شخص سو مرتبہ

پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ قیامت

کے دن اس کو ایسا روشن چہرہ والہ نکلیں گے جیسے چودھویں رات کا چاند ہوتا ہے۔“ (رواہ اسہرائی)

ہم سب یہی نیت کریں کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مان کر زندگی گزاریں گے اور روزانہ سو مرتبہ نکیر طیب پڑھیں گے۔

## ۲ غصے سے بچنا

غصہ شیطانی کام ہے غصے کے وقت کے کام اور فیعلے غلط ہوتے ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک آدمی نے کہا: مجھے وصیت کرو دیجیے!

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”لَا تَغْضَبَ“۔ غصہ مت کیا کرو۔“

اس آدمی نے دوبارہ کہا: مجھے کوئی وصیت کرو دیجیے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی جواب دیا:

”لَا تَغْضَبَ“۔ غصہ مت کیا کرو۔ (صحیح ابی حارثی الرقم: ۶۱۱۹)

غصہ کے وقت کرنے کے کام:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جب تمہیں غصہ آئے اس وقت خاموش ہو جاؤ۔“ (مسند احمد: ۲۳۹)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے اور وہ کھڑا ہو تو بیٹھ جائے پھر بھی غصہ ختم نہ ہو تو لیٹ جائے۔“

(سنن ابی داؤد الادب باب ما یقال عند الغضب الرقم: ۴۷۸۲)

ایک مرتبہ کچھ لوگ حضرت عروہ بن محمد سے ملنے گئے کسی نے ان سے ایسی بات کر دی جس پر انہیں غصہ آ گیا تو

وہ وضو کرنے کے لیے چلے گئے، تھوڑی دیر میں وضو کر کے واپس آئے تو کہنے لگے کہ:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:



”فصر شیطان کی طرف سے ہے، شیطان آگ سے پیدا ہوا ہے اور آگ پانی سے بجھاتی جاتی ہے، اس لیے جب تم میں سے کسی کو فصر آئے تو وہ وضو کر لے۔“

(سنن ابی داؤد، الادب باب ما یقال عند الغضب الرقم: ۴۸۴)

ایک مرتبہ دو آدمی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جھگڑ رہے تھے ان میں سے ایک فصر میں لال ہونے لگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں اگر اسے یہ پڑھ لے تو اس کا فصر ختم ہو جائے وہ کلمہ یہ ہے:

(جامع الترمذی الدھوات باب ما یقول عند الغضب، الرقم: ۳۲۵۴)

ہم یہ کوشش کریں کہ فصر کے وقت یہ چاروں کام کریں:

خاموش ہو جائیں۔

کھڑے ہوں تو بیٹھ جائیں یا لیٹ جائیں۔

وضو کریں۔

”أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ“ پڑھ کر دعا مانگ لیں۔

## ۲۔ سچ بولنا

جو زبان سے بولیں وہ ہی دل میں ہو اور حقیقت میں بھی، یہاں ہی ہوا اس کو کہتے ہیں۔

خوبیوں میں سے ایک بڑی خوبی کی بات یہ ہے کہ ہمیشہ سچ بولیں۔ اس لیے ہر حال میں سچ بولنے کی یہی عادت بنالیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”سچ بات ہو، اس سے کہ سچ بولنے کی کار امتداد ہے اور یہی سنت میں مانجا جاتی ہے اور آدمی ہمیشہ سچ بولنے کی وجہ سے صدیقین (سچوں) میں سمجھا جاتا ہے۔“

(صحیح المسلم، البر، باب قبح الکذب وحسن الصدق الرقم: ۶۶۶۹)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ سچ بولتے تھے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت منے سے پہلے (سچے) اور (امانت دار) کے لقب سے پکارا جاتا تھا۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ہمیشہ سچ بولیں۔

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :

میں نے بچپن سے ہی اپنے تمام معاملات کی بنیاد کچ پر رکھی وہ اس طرح سے کہ میں علم حاصل کرنے کے لیے سے کے ارادہ سے نکلا۔ میری والدہ نے مجھے خرچے کے لیے دے دیے اور مجھ سے یہ وعدہ کیا کہ جب ہم "ہمدان" نامی شہر پہنچے تو ڈاکوؤں کی ایک جماعت نے ہم پر حملہ کر دیا اور قافلہ والوں کو روک لیا، ان میں سے ایک ڈاکو میرے پاس آیا اور اس نے مجھ سے کہا:

تمہارے پاس کیا چیز ہے؟

میں نے کہا: چالیس دینار۔

وہ یہ سمجھا کہ میں اس سے مذاق کر رہا ہوں اس لیے وہ مجھے چھوڑ کر آگے بڑھ گیا۔

ان میں سے ایک دوسرے ڈاکو نے مجھے دیکھا تو مجھ سے پوچھا:

تمہارے پاس کیا ہے؟

میرے پاس جو کچھ قنادہ میں نے اسے بھی بتا دیا یہ سن کہ وہ مجھے پکڑ کر اپنے سردار کے پاس لے گیا، اس سردار نے مجھ سے یہی بات پوچھی تو میں نے اسے بھی وہی بات بتلا دی۔

اس سردار نے مجھ سے پوچھا:

تمہیں کچھ بولنے پر کس چیز نے مجبور کیا؟

تو میں نے کہا: میں نے اپنی والدہ سے کچھ بولنے کا وعدہ کیا تھا، اس لیے مجھے ڈر تھا کہ میں وعدہ نہ توڑ دوں۔

یہ سن کر ڈاکوؤں کے سردار کے دل میں ڈر پیدا ہو گیا اور وہ چپخنے لگا اور کہنے لگا:

تم تو اپنی والدہ کے کیے ہوئے عہد کو توڑنا نہیں چاہتے اور میں اللہ تعالیٰ سے کیے ہوئے عہد میں خیانت کرنے سے بھی نہیں ڈرتا اور پھر اس نے قافلہ کا لوٹا ہوا تمام مال واپس کرنے کا حکم دے دیا اور کہنے لگا:

۔ یہ منظر دیکھ کر اس کے ساتھیوں نے اپنے سردار سے کہا:

چوری کرنے اور مال کو ڈالنے میں آپ ہمارے سردار تھے اس لیے آج تو بکرت نے میں بھی آپ ہمارے سردار ہیں۔

دیکھیں: اس کچھ کی برکت سے ان سب کے سب ڈاکوؤں نے توبہ کر لی۔ (اسلام اور تربیت اور دنیا / ۱۹، ۱۹۶)

ہم سب مل کر بکرت کی خدمت کریں کہ ہم ہمیشہ کچھ بولیں گے، جھوٹ ہرگز نہیں بولیں گے۔

## ❁ دعا (صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنا)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”دعا عبادت ہی ہے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کریم کی آیت تلاوت فرمائی۔

”وَقَالَ رَبُّكُمْ دُعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ“ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَجِيرُونَ مِنِّي عَبْدِي

(المومن: ۶۰)

ترجمہ: اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ: مجھے پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا

بے شک جو لوگ تکبر کی بنا پر میری عبادت سے منسوختے ہیں وہ ذلیل ہو کر جہنم

میں داخل ہوتے ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

(مسند دارک حاکم ۱/ ۴۹۲)

جیسے تمہارے ذریعے حفاظت ہوتی ہے ایسے ہی اللہ تعالیٰ نے ایمان والے کی حفاظت کا ذریعہ دعا کو بنایا ہے۔ اس لیے ہمیں خوب اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنی چاہیے، دعائیں مانگنے والے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔ دعاؤں کے ذریعے اللہ تعالیٰ ہمارے کام بناتے ہیں۔ جب کبھی کوئی پریشانی ہو، کوئی چیز چاہیے ہو تو ہم اپنے ابو، امی، بہن، بھائی سے مانگنے کے بجائے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں۔

ایک مرتبہ حضرت علی بن محمد رحمہ اللہ تعالیٰ کے پاس ایک عورت آئی، اور کہنے لگی: میرے بیٹے کو انگریزوں نے قید کر رکھا ہے۔ میرا ایک چھوٹا سا گھر ہے میں چاہتی ہوں کہ اسے بچا کر اپنے بیٹے کو قید سے چھڑا لوں، آپ کسی سے کہہ دیجئے: میرا گھر خرید لے، اس لیے کہ میرے دل کا سکون اور راتوں کا چین ختم ہو چکا ہے۔

حضرت علی بن محمد رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس کی بات سن کر کہا:

تم جاؤ، میں تمہارے معاملے میں غور کروں گا۔ اس کے بعد وہ سر جھکا کر بیٹھ گئی اور اس کی رہائی کے لیے مانگنے رہی اور اس واقعے کے تھوڑے دن بعد وہی عورت پھر واپس آئی اور اس مرتبہ اس کا بیٹا اس کے ساتھ تھا۔

وہ کہنے لگی: میرے بیٹے سے سنیے اس کے ساتھ کیا عجیب واقعہ ہوا۔

حضرت علی رحمۃ اللہ علیہ نے واقعہ پوچھا:

وہ کہنے لگا: ”مجھے بادشاہ نے ان قیدیوں کے ساتھ شامل کر دیا تھا جن کے پاؤں ہمیشہ زنجیر سے بندھے رہتے اور وہ بادشاہ کی خدمت کرتے تھے۔ ایک دن میں اپنے ذمہ کے کام کرنے کے لیے جا رہا تھا۔ پاؤں میں زنجیر بندھی ہوئی تھی کہ چانک چلتے چلتے زنجیر پاؤں سے نکل گئی، مجھ پر جو پانی مقرر تھا وہ مجھ پر طعہ ہونے لگا کہ پاؤں سے زنجیر کیوں نکالی؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے پتہ بھی نہیں کہ یہ زنجیر میرے پاؤں سے کیسے نکل گئی ہے؟

اس پر اس نے لوہا کو ہوا کر دیا اور ہار میرے پاؤں میں زنجیر پہنا دی اور اس مرحلہ اس کی کڑیاں خوب اچھی طرح مضبوط گاڑ دی گئیں لیکن اس کے فوراً بعد میں اٹھ کر چلنے لگا تو زنجیر پھر نکل گئی۔ انھوں نے پھر اسے باندھا لیکن پھر چلا تو پھر گر گئی۔ وہ لوگ بڑے حیران ہوئے اور اپنے راہبوں سے اس کی وجہ پوچھی تو انھوں نے کہا: اس سے پوچھو: کیا اس کی ماں زندہ ہے؟

میں نے کہا: ہاں! انھوں نے کہا: ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس نے ۔۔۔ کی ہے اور اس کی دعا قبول ہو گئی ہے۔ پھر راہبوں نے ان لوگوں کو مشورہ دیا کہ اب اسے چھوڑ دیا جائے۔ اس لیے انھوں نے مجھے چھوڑ دیا اور میں یہاں واپس گیا۔ حضرت علی بن خالد رحمۃ اللہ تعالیٰ نے زنجیر کرنے کا وقت پوچھا تو یہ ٹھیک وہ وقت تھا جب انھوں نے اس کی رہائی کے لیے دعا مانگی تھی۔ (۲۷ ص ۱۱/۳۸۷)

ہم سب یہی بات کریں کہ ضرورت کے وقت اور روزانہ کم از کم ۳۰ مرتبہ اللہ تعالیٰ سے دعا ضرور مانگیں گے۔

## ۵ ہر کام بِسْمِ اللّٰہ سے شروع کریں

سب سے زیادہ برکت والا نام اللہ تعالیٰ کا ہے، اللہ تعالیٰ کے نام کی بڑی برکت ہے ہم جو بھی کام شروع کریں پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کریں تاکہ اس کام میں برکت آجائے اور شیطانی اثرات ختم ہو جائیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے اور گھر میں داخل ہوتے وقت اور کھانے کے وقت اللہ تعالیٰ کا نام لیتا ہے تو شیطان اپنے ساتھیوں سے کہتا ہے:

یہاں تمہارے لیے نذرات ٹھہرنے کی جگہ ہے اور نذرات کا کھانا ہے اور اگر آدمی گھر میں داخل ہوتے وقت

اللہ تعالیٰ کا نام نہ لے تو شیطان اپنے ساتھیوں سے کہتا ہے۔

یہاں تمہیں رات ٹھہرنے کی جگہ مل گئی اور جب آدمی کھانے کے وقت اللہ تعالیٰ کا نام نہ لے تو شیطان اپنے ساتھیوں سے کہتا ہے:

”یہاں تمہیں رات ٹھہرنے کی جگہ اور کھانا مل گیا۔“

(صحیح المسند، الاثریة، باب اداب اطعام و الهواب، الرقم ۵۲۶۲)

اسی بے شیطان کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ پڑھنا بھلا دے اور ہمارے کھانے پینے، گھر اور دوسرے کاموں میں وہ ہمارے ساتھ ہو جائے اس لیے یہ بات یاد رکھیں! ہر کام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جس کام کو پڑھ کر شروع نہیں کیا جائے اس میں برکت نہیں ہوتی۔“ (کنز العمال: ۲۸۸/۱ الرقم ۲۲۸۸)

روم کے بادشاہ قیصر نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک خط لکھا کہ میرے سر میں درد رہتا ہے، کوئی علاج بتائیں، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے پاس اپنی ٹوپی بھیجی کہ اسے سر پر پہنا کر، سر کا درد ختم ہو جائے گا، بادشاہ جب وہ ٹوپی پہنتا تو درد ختم ہو جاتا، ٹوپی اتارتا تو درد دوبارہ ہو جاتا، وہ بہت حیران ہوا، اس نے ٹوپی چیری تو اس کے اندر ایک کاغذ کا ٹکڑا دیکھا جس پر بات بادشاہ کے دل میں اڑ کر گئی، کہنے لگا: ”دین اسلام کتنا اچھا ہے اس کی تو ایک آیت سے بھی شفا مل جاتی ہے، پورا دین نجات کا سبب کیوں نہ ہوگا، اور وہ مسلمان ہو گیا۔“ (المواہب اللدیہ شرح مشکوٰۃ ص: ۳)

## ۲ سلام

جب مسلمان آپس میں ملتے ہیں تو ایک دوسرے کو سلام کرتے ہیں، ملاقات کے وقت سلام کرنا اسلامی طریقہ ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کو مکرم کرنے کا حکم دیا ہے۔ سلام کرنے سے آپس میں محبت بڑھتی ہے۔

ﷺ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے، تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک کہ تم ایمان نہ لاؤ

اور تم اس وقت تک ایمان والے نہیں ہو سکتے جب تک کہ تم آپس میں محبت نہ کرو، کیا میں تمہیں وہ کام نہ بتاؤں کہ جب تم اسے کرو تو آپس میں محبت کرنے لگو، سلام کو آپس میں پھیلاؤ۔“

(سنن ابی داؤد، الادب، ابواب السلام، باب المصافحہ السلام، الرقم، ۵۱۹۳)

سلام کرنے میں پھل کرنی چاہیے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”اللہ تعالیٰ کے نزدیک لوگوں میں سب سے بہتر وہ ہے جو لوگوں کو سلام کرنے میں پھل کرے۔“

(سنن ابی داؤد، الادب، باب فی فضل من ہذا بالسلام، الرقم، ۵۱۹۴)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک آدمی نے پوچھا: ”اسلام میں کون سا عمل بہتر ہے؟“

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”کھانا کھانا اور تم (ہر مسلمان کو) سلام کرو، چاہے، سے بھیجئے ہو یا نہ بھیجئے ہو۔“

(سنن ابی داؤد، الادب، باب المصافحہ السلام، الرقم، ۵۱۹۳)

جب سلام کریں تو اتنی آواز میں سلام کریں کہ دوسرا سلام سن لے اسی طرح جب کوئی سلام کرے تو اس کو اتنی اونچی آواز میں جواب دیں کہ وہ سن لے۔

سلام کے الفاظ ٹھیک ادا کریں اور کوشش کریں کہ پورا سلام کریں۔

ایک صحابی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، اور کہا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں سلام کا جواب دیا، پھر وہ مجلس میں بیٹھ گئے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”دس یعنی ان کے لیے سلام کرنے کی وجہ سے دس نیکیاں لکھی گئیں“

پھر ایک اور صحابی نے آئے انہوں نے کہا:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سلام کا جواب دیا پھر وہ صلی بی بیٹھ گئے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "میں یعنی ان کے لیے لکھی گئیں"

پھر ایک تیسرے صحابی آئے اور انہوں نے کہا:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سلام کا جواب دیا پھر وہ مجلس میں بیٹھ گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"تمیں یعنی ان کے لیے تیس ٹیکیاں لکھی گئیں۔"

(صنیعی ابی داؤد، باب کیف السلام الرقم: ۵۱۹۵)

ہم سب کچھ نیت کریں کہ ملاقات کے وقت بات شروع کرنے سے پہلے، گھر میں داخل ہوتے وقت، گھر سے نکلتے وقت سلام کریں گے اسی طرح فون یا موبائل پر بات کرنے سے پہلے سلام کریں گے۔

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"السَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ"

ترجمہ: "بات کرنے سے پہلے سلام کرو۔"

(جامع الترمذی الاستیعذان، باب ما جاء في السلام قبل الكلام، الرقم: ۳۶۹۵)

## ۲ والدین کا ادب

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اپنے حق کے بعد سب سے پہلے والدین کے حق کا ذکر کیا ہے اور ان کے ساتھ اچھے سلوک کی تعلیم دی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

(سورۃ النساء: ۳۶)

"اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"أَلْوَالِدُ أَوْ سَطْرُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَإِنْ شِئْتَ فَأَضِعْ دِلَّهُ، لَبَّيْ أَوْ اخْفِئْ"

باپ جنت کا بہترین دروازہ ہے، اب چھپیں، مختیار ہے چاہو (تو اس کی نافرمانی کر کے، اس کا دل دکھا کے) اس دروازے کو ضائع کر دو اور چاہو تو (اس کی فرماں برداری اور اس کو خوش رکھ کر) اس کی حفاظت کرو۔

(جامع الترمذی البر والصلة، باب ما جاء من العطش في رضا الوالدین، الرقم: ۱۹۰۰)



حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:  
 "میں سو یا تو میں نے خواب میں دیکھا میں جنت میں ہوں، میں نے جنت میں کسی قرآن کریم پڑھنے والے کی آواز  
 سنی تو میں نے پوچھا.....! یہ کون ہے؟ (جو یہاں قرآن کریم پڑھ رہا ہے) (فرشتوں نے بتایا:

"یہ حارث بن نعمان ہیں۔"

پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ارشاد فرمایا:

"كَذَّالِكَ الْيَوْمُ كَذَّالِكَ الْيَوْمُ وَكَانَ أَبَدُ النَّاسِ بِأَبَدٍ۔"

"نیکي ایسی ہی ہوتی ہے، نیکي ایسی ہی ہوتی ہے یعنی نیکي کا پھل ایسا ہی ہوتا ہے، حارث

بن نعمان اپنی والدہ کے ساتھ بہت ہی اچھا سلوک کرنے والے تھے۔" (رواہ احمد ۶/۱۰)

یاد رکھیے! اگر آج ہم اپنے والدین کے ساتھ جیسا سلوک کریں گے تو آنے والے کل میں ہمارے بچے ہمارے ساتھ  
 وہی برتاؤ کریں گے۔

آئیے.....! میں اور آپ مل کر عزم کریں کہ ہم

اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کریں گے۔

والدین کی خدمت کریں گے۔

ان کا ادب کریں گے۔

جب وہ بات کریں گے تو توجہ سے سنیں گے اور ان کی بات مانیں گے۔

گھر کے کاموں میں ان کی مدد کریں گے۔

ان سے آہستہ آواز میں بات کریں گے۔

ای، ابو کہہ کر ان کو نکالیں گے، ان کا نام نہیں لیں گے۔

ان سے ضد نہیں کریں گے۔

اگر کوئی بات بری لگے تو ان بھی نہیں کہیں گے اور نہ ہی اونچی آواز میں بات کریں گے۔

ان سے پہلے نہیں بویں گے۔

ان سے آگے نہ چھیں گے۔

ان کے راحت و آرام کا خیال رکھیں گے۔



## ۹. ۸. پینے اور کھانے کے آداب

حسنت زندگی اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ زندگی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں رہتے ہوئے اپنی ضروریات زندگی کے پورا کرنے کے جو آداب بتائے وہ اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں۔

ان مبارک آداب اور طریقوں کی پابندی سے ضرورت بھی اچھے طریقے سے پوری ہو جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ بھی خوش ہو جاتے ہیں گویا دنیا اور آخرت دونوں کی کامیابی کا راز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات ماننے میں ہے۔

کھانا پینا ہر انسان کی ضرورت ہے، اللہ تعالیٰ کے رسول نے ہمیں کھانے پینے کے آداب بتائے ہیں۔

جو کھاتے وقت اور پیتے وقت ان آداب کا خیال رکھے گا، اس کا پیٹ بھرے گا اور پیاس بجھے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ خوش ہوں گے اور شیطانی اثرات سے بھی محفوظ رہے گا۔

شیطان کیوں کہ ہمارا پکا دشمن ہے اس لیے اس کی کوشش ہوتی ہے کہ کھاتے وقت اور پیتے وقت وہ ہمیں ان آداب کو بھلا دے اور کھانے پینے میں وہ شریک ہو جائے۔

ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح پڑھ کر اللہ عظیم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ کے سامنے کھانا پیش کیا گیا، بھی کھانا شروع ہی کیا تھا کہ ایک بچی دوڑتی ہوئی آئی اور

بِسْمِ اللّٰهِ پڑھے بغیر کھانا شروع کرنے لگی

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا، پھر ایک دیہاتی دوڑتا آیا۔

وہ بھی بِسْمِ اللّٰهِ پڑھے بغیر کھانا شروع کرنے لگا،

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ بھی پکڑ لیا اور ارشاد فرمایا:

جانے ہو یہ کھانے کے لیے دوڑتے ہوئے کیوں آئے؟ بات یہ ہے کہ شیطان اس کھانے میں شریک ہو جاتا ہے، جس میں کھانے والے پڑھے بغیر کھانا شروع کرے، اسی لیے پہلے تو وہ اس بچی کو لایا تاکہ وہ

پڑھے بغیر کھانا شروع کرے اور شیطان بھی کھانے میں شریک ہو جائے لیکن میں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا تو شیطان دیہاتی کو لایا تاکہ وہ اس کے ذریعے کھانے میں شریک ہو جائے میں نے دیہاتی کا ہاتھ بھی پکڑ لیا۔

”قسم سے اللہ کی جس کے قبضے میں میری جان ہے اس وقت شیطان کا ہاتھ مجھ سے ہاتھ میں ہے اس بچی کے ہاتھ کے ساتھ۔“

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے **سبح اللہ** پڑھ کر کھانا شروع کیا۔

(صحیح المسلم، الاثریہ، باب اداب الطعام والشراب، الرقم: ۵۲۶۰، ۵۲۵۹)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

ہرگز کوئی اٹنے ہاتھ سے نہ کھانا کھائے نہ سچے کیوں کہ شیطان اٹنے ہاتھ سے کھاتا ہے اور اٹنے ہاتھ سے ہی پیتا ہے۔

(صحیح المسلم، الاثریہ، باب اداب الطعام والشراب، الرقم: ۵۲۶۶)

ایک مرتبہ ایک آدمی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اٹنے ہاتھ سے کھانا کھانے لگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”**كُنْ بِمَنْهَجِهِ**۔“ ”اپنے سیدھے ہاتھ سے کھاؤ۔“

جھوٹ موٹ میں وہ آدمی کہنے لگا: میں سیدھے ہاتھ سے نہیں کھا سکتا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”تو حقیقت میں ایسا ہی ہو جائے یہ آدمی تکبر کی وجہ سے سیدھے ہاتھ سے نہیں کھا رہا۔“

اس واقعہ کو نقل کرنے والے صحابی حضرت ایاس بن سلمہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد اس آدمی کا ہاتھ بالکل بے کار ہو گیا اور وہ اپنے ہاتھ کو منہ تک بھی نہیں اٹھ سکتا تھا۔

(صحیح المسلم، الاثریہ، باب اداب الطعام والشراب، الرقم: ۵۲۶۸)

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ (بچپن میں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک ہی برتن میں کھانا کھا رہے تھے اور برتن کی دوسری طرف سے پوٹی اٹھ کر کھانے لگے:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

صحیح المسلم، الاثریہ، باب اداب الطعام والشراب، الرقم: ۵۲۶۰

اللہ تعالیٰ نے دن رات میں کل پانچ نمازیں فرض کی ہیں ان کو اہتمام کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔  
بیس سات سال کی عمر سے نماز کی پابندی کرنی چاہیے۔  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

(سنن ابی داؤد الصلوۃ، باب صلی یومر الغلام بالصلوۃ الرقم ۴۹۵)

ترجمہ: "اپنے بچوں کو سات سال کی عمر میں نماز کا حکم کیا کرو، دس سال کی عمر میں نماز نہ  
پڑھنے کی وجہ سے مارو۔"

بچپن سے نماز کا پابند بننے کے لیے کتاب میں موجود ہے،  
سے پڑھیں۔

لوگوں کو چاہیے کہ میں پڑھیں اور لڑکیوں اپنے گھروں میں نماز  
پڑھنے کا اہتمام کریں۔ نماز میں اللہ تعالیٰ نے بڑی تاثیر رکھی ہے، نماز سے اللہ تعالیٰ ہرے مشکل سے مشکل  
کام بھی بناتے ہیں اس لیے نمازیں بھی نہ چھوڑیں۔

ایک قلی (سامان اٹھانے والا مزدور) تھا جس پر لوگوں کو بہت، عقائد تھا، امانت دار ہونے کی وجہ سے لوگوں کا سامان  
دفیر بھی لے جاتا۔ ایک مرتبہ وہ سفر میں جا رہا تھا۔ راستہ میں ایک شخص اس کو روک۔

اس نے پوچھا: کہاں جا رہے ہو؟

قلی نے کہا: فلاں شہر۔

وہ کہنے لگا: مجھے بھی جانا ہے، میں پاؤں سے چل سکتا تو تمہارے ساتھ ہی چلتا۔

کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ تم کراچی پر مجھے ٹھہرے سوار کرو؟

قلی نے کہا: ٹھیک ہے۔ وہ سوار ہو گیا۔

راستہ میں ایک جگہ آئی جس سے دو راستے نکلتے تھے۔

سوار نے پوچھا: کدھر کو چلنا چاہیے؟

قلی نے عام راستہ بتایا۔

سوار نے کہا: یہ دوسرا راستہ قریب کا ہے اور جانور کے لیے بھی آسانی کا ہے، گھس اس پر خوب ہے۔

قلی نے کہا: میں نے یہ راستہ دیکھا نہیں۔

سوار نے کہا: میں بہت مرحہ اس راستہ پر گزرا ہوں۔

قلی نے کہا: اچھی بات ہے۔ اسی راستے پر چلتے ہیں۔ تھوڑی دور چل کر وہ راستہ ایک خوف ناک جنگل پر ختم ہو گیا۔

اور وہاں بہت سے مردے پڑے تھے وہ شخص سواری سے اترا اور کمر سے خنجر نکال کر قلی کو قتل کرنے کا ارادہ کیا۔

قلی نے کہا: کہ ایسا نہ کرو، یہ ٹھہر اور سامان سب کچھ لے لو، یہی تمہیں چاہیے، مجھے قتل نہ کرو۔

وہ نہ مانا اور قسم کھلی پہنچے تھے ماروں گا پھر یہ سب کچھ ہوس گا۔ قلی نے بہت عاجزی کی مگر اس ظالم نے ایک بھی نہ مانی،

قلی نے کہا:

اچھا مجھے دو رکعت آخری نماز پڑھنے دو،

وہ مان گیا اور فس کر کہا: جلدی سے پڑھ لے ان مردوں نے بھی یہی کہا تھا مگر ان کی نماز نے کچھ بھی کام نہ دیا، اس قلی نے

نماز شروع کی، اَلْحَمْدُ شریف پڑھ کر سورت بھی یاد نہ آئی اور وہ ظالم کھڑا ہار کھڑا تھا نماز جلدی ختم کر۔

اور قلی کی زبان پر یہ آیت جاری ہوئی۔

یہ پڑھ رہا تھا اور رد رہا تھا کہ ایک سوار آیا جس کے سر پر چمکتا ہوا خود (لوہے کی ٹوپی) تھا اس نے نیزہ مار کر اس ظالم کو

ہلاک کر دیا جس جگہ وہ ظالم مرکزِ گرا آگ کے شعلے اس جگہ سے اٹھنے لگے۔

یہ نماز خود بخود میں گر گیا۔ اللہ کا شکر ادا کیا۔ نماز کے بعد اس سواری کی طرف دوڑا۔

اس سے پوچھا: اللہ کے واسطے اتنا بتاؤ کہ تم کون ہو، کیسے آئے؟

اس نے کہا: میں کافلام ہوں، اب تم جہاں چاہے جاؤ، یہ کہہ کر وہ

چلا گیا۔

پہلے مہینے کے سوالات

مطروحات پڑھ کر سنائیں۔ (ب ج ر ص ط ی) اور مولے حروف بتائیں۔

کر علیہ ترے کے ساتھ ستائیں۔

گلہ طیبہ کا کیا مطلب ہے؟

بھائی چارگی سے متعلق حدیث سنائیں۔

سہ ماہی پھیلا نے سے متعلق حدیث سنائیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں پیدا ہوئے؟

آپ علی اللہ علیہ وسلم کون سے مہینے میں پیدا ہوئے اور وہ دن کون سا تھا؟

ایک سے دس تک گفتی سنائیں۔

دوسرے مہینے کے سوالات

مرکزیت پڑھ کر سنا لیں۔ ا تحت حقوق صحت سبب پیش

کلمہ شہادت قرآن کے ساتھ سنائیں۔

فیس کی مراد اس سے متعلق حدود پر مبنی ہے۔

صحیح رکوع و سجدہ کرنے سے متعلق حدیث سنائیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سلسلہ نسب بتائیں۔

داعیہ، جدو کے، نکال کے وقت آپ سل اللہ علیہ وسلم کی حرکتی تھی؟

گھر رہا ہے ایسا تک گفتی سنائیں۔

بیسویں صدی کے فلسفے کے سوالات

یہ کلمات پڑھ کر سنا لیں۔ رحمہ اللہ تحقیق غ و غ

زیر اور پیش کو کہا کہتے ہیں "محرک حروف کیسے پڑھتے ہیں؟"

ہم سب کو اور ساری دنیا کو گھس نے پیدا کیا ہے؟

اللہ تعالیٰ نے دنیا کی ساری چیزیں کس کے لیے پیدا کی ہیں؟

”کھانے کا اہم ادب“ اور ”صلہ رحمی کے علم“ سے متعلق حدیث سنا لی۔

۱۱۔ سے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی تین سوا رک عادتیں بتائیں؟  
جب مسلمان آپس میں ملتے ہیں تو کیا کرتے ہیں؟  
سودا کرنے کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟  
بٹنے کے دنوں کے نام عربی میں بتائیں۔

### چوتھے مہینے کے سوالات

توہین کسے کہتے ہیں؟ یہ کلمات پڑھ کر بتائیں۔  
اسماعیل علیہ السلام سے "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ"۔  
صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنے سے متعلق حدیث بتائیں۔  
علم کی مراد سے متعلق حدیث بتائیں۔  
قرآن کریم پڑھنے سے پہلے کیا پڑھنا چاہیے؟  
غصے کے وقت پڑھنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟  
قریٰ مکتوبوں کے نام بتائیں۔

یہ نیت

اصول حدیث

اب

عربی

### پانچویں مہینے کے سوالات

کھڑی حرکات کسے کہتے ہیں؟ یہ کلمات پڑھ کر بتائیں۔ (طہ ۱۱)  
یہ کلمات پڑھ کر بتائیں۔  
۱۱۔ دین کیا ہے؟  
اسلام میں کن باتوں کا حکم دیتا ہے؟  
اوچی جگہ پر پڑھتے ہوئے کیا کہیں؟  
بچے اترتے ہوئے کیا کہیں؟  
جب کوئی چیز اچھی لگے تو کیا کہیں؟  
تسمیہ کسے کہتے ہیں؟  
اچھا کام شروع کرنے سے پہلے تسمیہ پڑھنے کے فائدے بتائیں؟  
مٹی مکتوبوں کے نام عربی میں بتائیں۔

مذہبات

اب

عربی

### پہلے صبیحے کے سوالات

حروف لین کسے کہتے ہیں؟ یہ کلمات پڑھ کر سنائیں۔ (تَحَدَّثُ لَمْ تَبَا مَوْضُوعًا مَوْارِثَةً، وضو کا طریقہ بتائیں؟)

جب کسی کام کا رادہ ظاہر کریں تو کیا کہیں؟  
جب کوئی کچھ دے یا، چھاسلوک کرے تو کیا کہیں؟  
جب کوئی چیز تم کو ملے تو کیا کہیں؟  
جب مسلمان آپس میں ملے تو کیا کہتے ہیں؟  
سودا کے فائدے بتائیں۔  
ہر حرف پڑھ کر سنائیں (ج، اب، آ، ع، ہ، ا، ت)

### ساتویں صبیحے کے سوالات

یہ کلمات پڑھ کر سنائیں۔  
مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ کے احکام میں سب سے بڑا حکم کون سا ہے؟  
"ایسا" سنائیں۔  
کھانے سے پہلے کی دعا سنائیں۔  
کھانے کے شراب میں پڑھنا بھول جائیں تو کون سی دعا پڑھنی چاہیے؟  
اپنے والدین کو محبت سے دیکھنے پر کہا تو اب ملتا ہے؟  
اپنے والدین کے لیے کہا دعا مانگی چاہیے؟  
ہر حرف پڑھ کر سنائیں (لا، ع، وق، ا، ل، دن)

یہ کلمات پڑھ کر سنائیں۔ (اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکُلِّ شَیْءٍ اَنْ تَجْعَلَ لِّیْ فِیْہِ سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ)

قرآن کی تحمید سنائیں۔  
تسبیح سنائیں۔  
کھانے کے بعد کی دعا سنائیں۔  
دودھ پینے کے بعد کی دعا سنائیں۔

پہنے کے آداب سناں۔  
یہ اللہ کا پڑھ کر سناں (دھواں، کھلونا، گھاس، جھیل، لٹھک)۔

یہ کھلت پڑھ کر سناں۔

سناں۔

درد و شریف سناں۔

درد کے بعد کی دعا سناں۔

سوئے وقت کی دعا سناں۔

سو کر اٹھنے کے بعد کی دعا سناں۔

علم میں اضافے کی دعا سناں۔

کھانے کے آداب سناں۔

یہ اللہ کا پڑھ کر سناں (قرآن اور دوا، کتاب اور دوا، اذان)۔

سواہت

یہ کھلت پڑھ کر سناں۔

سورۃ ۱۸ سناں۔

سورۃ میں جانے کا طریقہ بتاں۔

فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت پڑھنے کا طریقہ بتاں۔

دھوکے درمیان کی دعا سناں۔

دھوکے بعد کی دعا سناں۔

سوئے کے آداب سناں۔

یہ اللہ کا پڑھ کر سناں (ڈھنگ، کھانسی، کاپ، جھل، رنگ)۔



## مبانيات

- ١ جامع الصغير ٢٨٨/١، الرقم: ٨٦
- ٢ جامع الترمذي، الطهارة، باب في ما يقال بعد الوضوء، الرقم: ٥٥
- ٣ جامع الجوامع، حرر حسين، الرقم: ٢٢٨
- ٤ صحيح المسند، الذكر والجمعة... باب في اسماء الله تعالى وفصل من احصاه، الرقم: ٢٨٠

## مبانيات

- ١ صحيح المسند، الطهارة، باب استحباب طائفة الغرة، الرقم: ٥٤٩
- ٢ صحيح الزوائد، الطهارة، باب المسح بعد الوضوء، الرقم: ٣٥٣/١
- ٣ رد المحتار، الطهارة، رقم مطلب في مباحات الموائد، ٣٣٨/٩، فان الكتب المتبعة.
- ٤ طهارة المحرمات، باب في طهارة، ذكر كراهية غسل الكفون، الرقم: ٥٠/٥
- ٥ الصحيح الاوسط للطبراني، ٣٣٩/١، من اسمه احمد، الرقم: ٢٢٩٢
- ٦ جامع الصغير، ٣١٩، رقم: ٥٠٨٥
- ٧ مسند الامام احمد بن حنبل، ٣٢٠/٣، الرقم: ٢٥٦
- ٨ متن في فائدة الصلاة، باب المصافحة على الصلوات، الرقم: ٣٢٥
- ٩ صحيح البخاري، الاذان، باب فضل صلاة الجمعة، الرقم: ٢٢٩
- ١٠ متن ابن ماجه، الجمعة، باب فضل صلاة الجمعة، الرقم: ٨٠٣
- ١١ متن ابن ماجه، الجمعة، باب فضل صلاة الجمعة، الرقم: ٨٠٣
- ١٢ متن في فائدة الصلاة، باب ما يقرأ في ركعة من سجدة، الرقم: ٨٤
- ١٣ صحيح المسند، الصلاة، باب ما يقرأ في ركعة من سجدة، الرقم: ٥٦٤
- ١٤ صحيح المسند، الصلاة، باب ما يقرأ في ركعة من سجدة، الرقم: ١٠٤
- ١٥ صحيح البخاري، الاذان، باب يلاعنون، الرقم: ٤٩٠
- ١٦ متن ابن ماجه، الجمعة، باب الصلاة على النبي، الرقم: ٥٠١
- ١٧ صحيح البخاري، الاذان، باب الدعاء قبل الصلاة، الرقم: ٨٣٢
- ١٨ متن ابن ماجه، الصلاة، باب في السلام، الرقم: ٩٩٦
- ١٩ صحيح المسند، الصلاة، باب اسماء الله ذكر بعد الصلاة، الرقم: ١٣٣٢

- ٢٠ صحيح المسند، الصلاة، باب اسماء الله ذكر بعد الصلاة، الرقم: ٣٥٠
- ٢١ طهارة، باب صلاة الصلوة، ٣٣٣/١
- ٢٢ طهارة، باب صلاة الصلوة، ٣٣٥
- ٢٣ طهارة، باب صلاة الصلوة، ٣٣٥

٢٢٢ البحر المحمود، فصل في ادب الصلوة، ٣٤٤-٣٤٥

٢٢٣ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٢٤ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٢٥ متن ابن ماجه، الصلاة، باب الصلاة على النبي، الرقم: ٥٠٠

٢٢٦ طهارة، فصل في بيان ادب الصلوة، مطلب في طائفة الركوع للحنبل، ٣٩٩/١

٢٢٧ طهارة، فصل في بيان ادب الصلوة، ٣٠٠-٣٠١

٢٢٨ طهارة، فصل في بيان ادب الصلوة، ٣٩٩/١

٢٢٩ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٣٠ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٣١ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٣٢ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٣٣ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٣٤ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٣٥ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٣٦ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٣٧ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٣٨ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٣٩ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٤٠ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٤١ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٤٢ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٤٣ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٤٤ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٤٥ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٤٦ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٤٧ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٤٨ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٤٩ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٥٠ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٥١ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٥٢ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٥٣ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٥٤ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٥٥ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٥٦ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٥٧ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٥٨ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٥٩ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١

٢٦٠ طهارة، باب الصلاة، ٥٨٢/١



## نماز کی ڈائری

### نماز کی ڈائری پڑھنے کا طریقہ

فجر۔ ظہر۔ عصر۔ مغرب۔ عشا۔ ع

طلباء اگر نماز جمعہ سے ادا کی ہے تو یہ نشان لگائیں۔ جیسے: ف

اگر بغیر جمعہ کے نماز ادا کی ہے تو یہ نشان لگائیں۔ جیسے: ظ

طاہرات نے اگر نماز وقت پر ادا کی ہو تو یہ نشان لگائیں۔

طلباء و طالبات نے اگر قضا کر لی ہے تو یہ نشان لگائیں۔ جیسے: ع

اگر قضا بھی نہ کی ہو تو کوئی نشان نہ لگائیں۔ جیسے: م ع

بتائے گئے طریقے کے مطابق کچھ دنوں تک معلم / معلمہ خود نشان لگائیں۔ پھر طالب علم کے

والدین سے نماز کی ڈائری پڑھوائیں اور معلم / معلمہ روزانہ نماز کی ڈائری دیکھتے رہیں، جو نماز جمعہ سے

نہیں پڑھی گئی اس کی ترمیم دیں اور جو نماز نہیں پڑھی گئی، اس کی قضا کرائیں۔

ہر مہینے کے ختم پر معلم / معلمہ دستخط کریں اور بچوں کو اس کا پابند کریں کہ ہر مہینے کے ختم پر اپنے سرپرست

سے دستخط کرائیں۔

باب	فصل	موضوع	موضوع	باب	فصل	موضوع	موضوع
1	1	باب	باب	1	1	باب	باب
2	2	باب	باب	2	2	باب	باب
3	3	باب	باب	3	3	باب	باب
4	4	باب	باب	4	4	باب	باب
5	5	باب	باب	5	5	باب	باب
6	6	باب	باب	6	6	باب	باب
7	7	باب	باب	7	7	باب	باب
8	8	باب	باب	8	8	باب	باب
9	9	باب	باب	9	9	باب	باب
10	10	باب	باب	10	10	باب	باب
11	11	باب	باب	11	11	باب	باب
12	12	باب	باب	12	12	باب	باب
13	13	باب	باب	13	13	باب	باب
14	14	باب	باب	14	14	باب	باب
15	15	باب	باب	15	15	باب	باب
16	16	باب	باب	16	16	باب	باب
17	17	باب	باب	17	17	باب	باب
18	18	باب	باب	18	18	باب	باب
19	19	باب	باب	19	19	باب	باب
20	20	باب	باب	20	20	باب	باب
21	21	باب	باب	21	21	باب	باب
22	22	باب	باب	22	22	باب	باب
23	23	باب	باب	23	23	باب	باب
24	24	باب	باب	24	24	باب	باب
25	25	باب	باب	25	25	باب	باب
26	26	باب	باب	26	26	باب	باب
27	27	باب	باب	27	27	باب	باب
28	28	باب	باب	28	28	باب	باب
29	29	باب	باب	29	29	باب	باب
30	30	باب	باب	30	30	باب	باب
31	31	باب	باب	31	31	باب	باب





مجله	م	ع	ل	ن	ت	مجله	م	ع	ل	ن	ت	مجله	م	ع	ل	ن	ت
1						1						1					
2						2						2					
3						3						3					
4						4						4					
5						5						5					
6						6						6					
7						7						7					
8						8						8					
9						9						9					
10						10						10					
11						11						11					
12						12						12					
13						13						13					
14						14						14					
15						15						15					
16						16						16					
17						17						17					
18						18						18					
19						19						19					
20						20						20					
21						21						21					
22						22						22					
23						23						23					
24						24						24					
25						25						25					
26						26						26					
27						27						27					
28						28						28					
29						29						29					
30						30						30					
31						31						31					

## رمضان المبارک کا چارٹ

(کل نمبر 25 ہیں ہر نماز کا ایک نمبر ہے اگر پانچ نمازیں پڑھیں تو 5 نمبر)

تاریخ	سہری 5	روزہ 5	قرآن کی تلاوت 5	پانچ نمازیں 5	تراویح 5	مائل کردہ نمبر
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						
9						
10						
11						
12						
13						
14						
15						
16						
17						
18						
19						
20						
21						
22						
23						
24						
25						
26						
27						
28						
29						
30						
						مائل کردہ مجموعی نمبر
						دفعہ سومرست
						دفعہ مسلم اسٹو



ماہانہ حاضری اور فیس چارٹ

مہینہ	کل ایام تعلیم	ایام حاضری	غیر حاضری	فیس	درجہ معلم / معلمہ	درجہ سرپرست
جنوری						
فروری						
مارچ						
اپریل						
مئی						
جون						
جولائی						
اگست						
ستمبر						
اکتوبر						
نومبر						
دسمبر						

درجہ و سرپرست:

## مکتب تعلیم القرآن الکریم کا تعارف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ”مکتب تعلیم القرآن الکریم“ ایک تعلیمی ادارہ ہے جو علمائے کرام اور تعلیمی ماہرین کے اشتراک سے قائم شدہ ہے جس کے مقاصد یہ ہیں:

- قرآن کریم کی تعلیم کو فروغ دینا.....
- بچپن سے بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کرنا.....
- تعلیمی اداروں کی رہنمائی اور تعلیمی امور میں معاونت کرنا ہے تاکہ تعلیمی ادارے منظم اور مستحکم ہو سکیں۔
- اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس سلسلے میں ادارہ مکتب تعلیم القرآن الکریم حسب ذیل خدمات انجام دے رہا ہے۔
- پاکستان بھر کے مکاتب اور اسکولوں میں ناظرہ قرآن کریم صحیح تجوید کے ساتھ پڑھانے کے لیے جذبہ جہد کر رہا ہے۔
- تعلیمی اداروں کے لیے نصابی، درسی کتب، نصاب پڑھانے کا طریقہ اور مزید علمی مواد پیش کر رہا ہے۔
- اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! نصابی کتب قرآن وحدیث کی روشنی میں، قومی تعلیمی پالیسی کے مطابق، ماہرین تعلیم، تجربہ کار اساتذہ کرام کی معاونت اور دورہ جدید کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے تیاری جاتی ہیں، نیز مکمل حوالہ جات بھی درج کیے جاتے ہیں تاکہ ہات معتد اور مستند ہو۔
- اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ادارہ اساتذہ کرام اور منتظمین کے لیے تربیتی نشست (ورک شاپ) کا کم و بیش اوقات کے لیے بلا معاوضہ انعقاد کرتا ہے۔ جس میں تربیتی نصاب پڑھانے کا طریقہ اور کم وقت میں زیادہ بچوں کو نورانی قاعدہ/ناظرہ قرآن کریم پڑھانے کا طریقہ بھی سکھایا جاتا ہے۔
- ادارہ، تمام بچوں کو معیاری تعلیم دینے اور تمام بچوں کی بہترین تربیت کے لیے کوشاں ہے۔

رابطہ نمبر کراچی : 0334-3630795 0323-2163507

رابطہ نمبر لاہور : 0321-4292847 0321-4066762

www.maktab.com.pk

# مکتب تعلیم القرآن الکریم کی مطبوعات

ترقی نصاب برائے مکاتب قرآنیہ (ناظرہ)



ترقی نصاب برائے اسکول

راجمائے اساتذہ



ترقی نصاب برائے مدارس حفظ

ترقی نصاب (بالغان)

ترقی نصاب (مستویا)



ترقی نصاب (سندی)

معیاری مکتب کے ماہرنا اصول

لوائی قلم (دہارت)

لوائی قلم برائے چھٹا کلاس

لوائی قلم

